CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated 26 NOV 2024 Page No. 1

یونیورسٹیز کو خود کفیل بنانے کیلئے جرأتمندانہ فیصلے ضروری ہیں، گورنر مندوخیل

خواتین کے حقوق سے لاتعلق نہیں ہو سکتے

خواتین کے حقوق واختیارات کی پاسداری ہم سب کی ذمہ داری، انکی معاشی خودمختاری کیلئے ہر فرد اپنا کردار ادا کرے، تقریب سے خطاب

وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے ہائیر ایجوکیشن کیلئے بجٹ میں اضافہ نہ کیا تو سرکاری یونیورسٹیز مشکلات سے دوچار ہو سکتی ہیں، چیئرمین ہائر ایجوکیشن سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا ہے کہ اگر مہذب معاشروں میں جانوروں اور پرندوں کو تشدد سے قانونی تحفظ دینے کیلئے خصوصی عملی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں تو ہم کسی صورت بھی انسانی حقوق کی پاسداری بالخصوص اپنی خواتین کے حقوق اور تحفظ سے لاتعلق نہیں ہو سکتے. عورتوں کی بلند عظمت اور وقار کو اجاگر کرنے کیلئے آج گورنر ہاؤس کوئٹہ سے آغاز ہو چکا ہے اور سولہ دن تک شعور و بیداری کی عوامی مہم جاری رہے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے خواتین پر تشدد کے خلاف سولہ دن ایکٹیویزم کی مناسبت سے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب میں کیا۔ تقریب میں یو این وویمن، ڈبلیو ایچ او اور وویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ بلوچستان سمیت کئی اداروں کے نمائندے موجود تھے. اس موقع پر صوبائی ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ، ایڈوائزر ٹو چیف منسٹر ربابہ خان بلیدی، نسیم الرحمن ملاخیل، صوبائی سیکرٹریز سائرہ عطاء، فوزیہ شاہین، مشا درانی، ڈاکٹر نور، سعدیہ عطاء، عائشہ حدود اور اسفندیار شیرانی سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مرد و خواتین نے شرکت کی۔ گورنر نے کہا کہ خواتین کسی بھی معاشرے کی زینت اور لائق احترام ہیں جن کے تمام حقوق و اختیارات کی پاسداری ہم سب کی ذمہ داری ہے. عورت کے ساتھ مرد کا رشتہ ماں کی شکل میں ہو یا بہن، بیوی کی شکل میں یا بیٹی، عزت و احترام کے لائق ہیں. خواتین کے تمام حقوق و اختیارات خاص کر معاشی خودمختاری کو یقینی بنانے کیلئے معاشرے کا ہر ذی شعور شخص اپنے حصے کا کردار ادا کرے۔

کوئٹہ (خ ن) گورنر جعفرخان مندوخیل نے کہا ہے کہ صوبے کے تمام اعلیٰ تعلیمی ادارے ہماری نئی نسل کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے اور کوالٹی ایجوکیشن کو آگے بڑھانے کیلئے کوشاں ہیں اور اس طویل عرصے میں ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد ہی ہماری کامیابیوں کے پیچھے ایک محرک رہا ہے۔ اگرچہ اٹھارویں ترمیم کے بعد صوبوں کی ذمہ داریاں بڑھ گئیں لیکن اب بھی ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی مالی و ٹیکنیکل معاونت اور رہنمائی کے بغیر آگے بڑھنا محال ہے. ہمیں اپنی پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کو درپیش پیچیدہ مالی و انتظامی مسائل سے نجات حاصل کرنے کیلئے ایچ ای سی کے مستقل تعاون اور رہنمائی کی ضرورت ہے۔ یہ بات انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں چیرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن ڈاکٹر مختار احمد سے ملاقات کے دوران کیا. ملاقات میں پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی بھی موجود تھے۔ گورنر نے کہا کہ عصر حاضر کے جدید تقاضوں کے پیش نظر ہمیں حصول تعلیم کے ساتھ جدید مہارتیں سکھانے پر بھی توجہ دینی ہوگی. اس کیلئے صوبہ بھر میں فنی و ٹیکنیکل اداروں کو فعالیت اور آئی ٹی کورسز شروع کرانے کی ضرورت ہے۔ یہ بات طے ہے کہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کو خود کفالت کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے آمدن کے نئے ذرائع پیدا کے ساتھ ساتھ ہمیں کچھ جرأت مندانہ فیصلے کرنے ہونگے۔ اگر وفاقی اور صوبائی دونوں حکومتوں نے ہائیر ایجوکیشن کیلئے بجٹ میں بروقت اضافہ نہ کیا تو صوبے میں موجود سرکاری یونیورسٹیز مشکلات سے دوچار ہو سکتی ہیں۔

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفر مندوخیل سے چیئرمین ایچ ای سی ڈاکٹر مختیار احمد ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے سینیٹر دوستین ڈومکی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے صوبائی مشیر نسیم الرحمان ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل کا خواتین پر تشدد کیخلاف منعقدہ تقریب کے شرکاء کیساتھ گروپ

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1 Dated 26 NOV 2024 Page No. 2

وزیراعلیٰ کی تبدیلی کا علم نہیں

دہشتگردوں کیخلاف ٹارگٹڈ آپریشن ہوگا، سرفرازبگٹی

آپریشن کی مخالفت کرنے والوں کے پاس کوئی اور حل ہے تو بتائیں، صوبہ آزادی کی بحالی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہے ہیں، صحافیوں سے گفتگو

جامعات کیلئے جامع اصلاحات متعارف کرانا چاہتے ہیں، وسائل فراہم کرینگے تو حساب کتاب کا بھی حق رکھتے ہیں، چیئرمین ایچ ای سی سے گفتگو

[illegible]

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے رکن اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ بات چیت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے رکن اسمبلی انجینئر زمرک اجلاس کے دوران بات چیت کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ نے لیفٹیننٹ جنرل (ر) ناصر محمود جنجوعہ سے ملاقات میں مشاورت کی

[illegible]

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین ایچ ای سی ڈاکٹر مختیار احمد ملاقات کررہے ہیں

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 53 | منگل 23 جمادی الاول 1446ھ 26 نومبر 2024ء | نمبر 325 | قیمت 30 روپے

اسمبلی صوبے کا سپریم ادارہ، قواعد وضوابط کے تحت چلانا چاہئے، وزیراعلیٰ

گوادر میں جلسہ کرتا ہوں تو کہا جاتا ہے کہ اسمبلی میں جاکر بات کریں، یہاں سوال نہیں کرنے دیا جارہا، مولانا ہدایت

بلوچستان ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹیٹیوشن کا ترمیمی مسودہ قانون پیش، قائمہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی رولنگ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ اسمبلی صوبے کا سب سے سپریم ادارہ ہے اسے قواعد وضوابط کے تحت چلانا چاہئے، اپوزیشن کی تقاریر سننے کو تیار ہیں اور آئندہ بھی انہیں سنیں گے مگر ایوان کو قانون کے مطابق چلایا جانا چاہئے، یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو 20 منٹ کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے جھالاوان میڈیکل کالج خضدار کے لئے مختص بجٹ، ٹھیکیدار کو رقم کی ادائیگی سے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں ضمنی سوال دریافت کرتے ہوئے جواب پر عدم اطمینان کا اظہار کیا، وقفہ سوالات میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اصغر علی ترین، مولانا ہدایت الرحمن کی جانب سے تقاریر کرنے پر قائد ایوان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وقفہ سوالات میں صرف سوالات کیے جاسکتے ہیں لمبی لمبی تقریریں نہیں ہوتی ہیں، اسمبلی کے قواعد وضوابط کے تحت محرک وارکان سمیت صرف تین ضمنی سوالات پوچھے جاسکتے ہیں تقاریر نہیں کی جاتی ہیں، اس کے لئے قرارداد، تحریک التواء، پوائنٹ آف آرڈر سمیت دیگر قواعد موجود ہیں، جس رکن نے کسی مسئلے پر بات کرنی ہے وہ اسمبلی قوائد کے تحت طریقہ کار اختیار کرے، ایوان کا قیمتی وقت ضائع نہ کیا جائے، انہوں نے کہا کہ اسمبلی صوبے کا سب سے سپریم ادارہ ہے اسے قواعد وضوابط کے تحت چلانا چاہیے، اپوزیشن کی تقاریر سننے کو تیار ہیں اور آئندہ بھی انہیں سنیں گے مگر ایوان کو قانون کے مطابق چلایا جانا چاہیے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے اجلاس کی صدارت کرنے والی ڈپٹی اسپیکر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان کا کام ہے کہ وہ ایوان کو قواعد چلائیں جو وہ نہیں چلا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ باقی اسمبلیوں کی کارروائی چلتی ہے، اگر ہم نے بھی اسمبلی کو قواعد کے مطابق چلانا ہوگا۔ اس موقع پر جماعت اسلامی کے صوبائی امیر مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ جب میں یہاں تقریر کرتا ہوں تو کہا جاتا ہے کہ گوادر جاکر تقریر کریں جب گوادر میں جلسہ کرتا ہوں تو کہا جاتا ہے کہ اسمبلی میں جاکر بات کریں، اب میں سوال کررہا ہوں تو سوال نہیں کرنے دیا جارہا ہے، کیا وزراء قانون کے مطابق چل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ہیلتھ کارڈ سے علاج معالجے کا مسئلہ اٹھایا ہے اور اس پر سوال کررہا ہوں۔ بعد ازاں محکمہ صحت اور محکمہ مواصلات وتعمیرات سے متعلق سوالات کے جوابات موصول ہونے پر نمٹا دیے گئے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے صوبائی وزیر محنت وافرادی قوت کی عدم موجودگی میں بلوچستان ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹیٹیوشن کا ترمیمی مسودہ قانون پیش کیا جسے ڈپٹی اسپیکر نے منظوری کے لئے ایوان کے سامنے رکھا، اس موقع پر قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ حکومت مسودہ قانون کو منظور کرانے کی بجائے اسے متعلقہ کمیٹی کے سپرد کیا جائے جہاں اس پر مزید غور کیا جائے جس پر صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ اگر ایوان اسے قائمہ کمیٹی کے سپرد کرنا چاہتی ہے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں، بعد ازاں ڈپٹی اسپیکر نے ایوان کی رائے سے مسودہ قانون متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں نیشنل پارٹی کے رکن میر رحمت صالح بلوچ کا توجہ دلاؤ نوٹس محرک اور متعلقہ وزیر کی عدم موجودگی کی بناء پر نمٹا دیا گیا۔ اجلاس میں پوائنٹ آف پبلک انٹرسٹ پر اظہار خیال کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ 9 دن سے کوئٹہ سے اغواء ہونے والے بچے مصور کاکڑ کو تاحال بازیاب نہیں کرایا گیا ہے جس پر سیاسی جماعتوں نے احتجاج کیا، بچے کی بازیابی کے لئے لوگ اب بھی احتجاج کررہے ہیں کیا یہ حکومت کی ناکامی نہیں ہے بچے کو فوری طور پر بازیاب کرایا جائے۔ جس پر ڈپٹی اسپیکر نے کہا کہ بچے کی بازیابی کے مسئلے پر ایوان میں پورے سیشن بحث کی گئی ہے۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ مجھ سمیت اپوزیشن کے تمام حلقوں میں مداخلت ہورہی ہے ہمیں عوام نے ووٹ دیکر منتخب کیا ہے اگر کام کرنے نہیں دیا جائے گا تو صوبے کی حالت کیسے بہتر ہوں گے۔ ڈپٹی اسپیکر کی جانب سے مزید بات کرنے سے روکے جانے پر انہوں نے کہا کہ اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر بلاخوف ارکان کو بات کرنے کی اجازت دیں، انہوں نے کہا کہ میں اپنے حلقے میں کام کرنا چاہتا ہوں ہم کرپشن کے خلاف ہیں، کرپشن نے بلوچستان کو برباد کردیا ہے اگر میرے بولنے پر کسی کو کوئی اعتراض ہے تو آئندہ میں حقائق کے برعکس تقاریر کروں گا کہ صوبے میں ترقی اور خوشحالی کا دور دورہ ہے۔ بعد ازاں ڈپٹی اسپیکر نے اسمبلی کا اجلاس جمعرات 28 نومبر سہ پہر تین بجے تک ملتوی کردیا۔

صادق عمرانی قومی اقتصادی کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی کیلئے بلوچستان سے رکن مقرر، وزیراعلیٰ کے اقدام کا مقصد صوبے کی جاندار نمائندگی

ایکنک کا اجلاس، بلوچستان میں ریلوے لائن اور سڑکوں کیلئے 69.8 ارب روپے کی منظوری

منصوبے کے تحت گوادر، پنجگور، مستونگ، خضدار، اوستہ محمد اور سندھ کے شہر جیکب آباد تک ریلوے لائن بچھائی جائیگی

سوئی تا کشمور سڑک کیلئے 9 ارب، زیارت، سنجاوی روڈ 14 ارب، گوادر تا لسبیلہ 19 ارب، گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کیلئے 12.8 ارب منظور

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن سینئر صوبائی وزیر اور وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کو قومی اقتصادی کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی (ایکنک) کا بلوچستان سے ممبر مقرر کیا ہے، میر محمد صادق عمرانی کو ایکنک کا ممبر مقرر کیے جانے کا مقصد صوبے سے جاندار نمائندگی کے ذریعے اقتصادی مسائل ودیگر متعلقہ امور کے بارے میں کوششوں میں اضافہ کرنا ہے، اس ضمن میں پیر کے روز ایکنک کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے وڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی، اس موقع پر اجلاس سے خطاب میں میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے کی ترقی وخوشحالی، بے روزگاری کے خاتمہ سمیت امن وامان کی صورتحال کی بہتری کیلئے سنجیدہ کوششیں کررہی ہے جس کے ثمرات جلد ہی صوبے کے عوام تک پہنچیں گے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے موجودہ حکومت کو بعض مسائل ورثے میں ملی ہیں لیکن ان تمام باتوں کے باوجود ہم اپنے محدود وسائل میں رہتے ہوئے صوبے کی تعمیر وترقی کیلئے ہر ممکن کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں، اجلاس میں بلوچستان کے مواصلاتی نظام ودیگر شعبوں کی بہتری کیلئے مختلف 16 اہم منصوبوں کیلئے 69.8 ارب روپے کی منظوری دی گئی، ان منصوبوں میں مواصلاتی نظام کی بہتری سے صوبے کے عوام کو دور دراز علاقوں تک رسائی میں مدد ملے گی جبکہ سڑکوں کی تعمیر اور ریلوے لائن منصوبے سے لوگوں کے معاشی مشکلات میں بھی کمی واقع ہوگی، اجلاس میں صوبے کے اہم بڑے شہروں کو ریلوے لائن کے ذریعے منسلک کرنے کیلئے 15.50 ارب روپے کی خطیر رقم سے ریلوے لائن منصوبے کی منظوری دی گئی، ریلوے لائن منصوبے کے تحت گوادر، پنجگور، مستونگ، خضدار، اوستہ محمد اور سندھ کے شہر جیکب آباد تک ریلوے لائن بچھائی جائے گی جبکہ سوئی تا کشمور 53 کلومیٹر سڑک کی منظوری سے عوام کو سفری سہولیات میں اضافہ ہوگا اس منصوبے کیلئے 09 ارب مختص کیے گئے جس سے 4 گیس فیلڈ منسلک ہیں، اجلاس میں زیارت، سنجاوی سے خانی کراس N.50 سڑک کی منظوری دی گئی اس منصوبے کیلئے 14 ارب روپے مختص کیے گئے اور اس کے علاوہ اجلاس میں گوادر تا لسبیلہ روڈ کیلئے 19 ارب اور لورالائی سے تونسہ 175 کلومیٹر سڑک کیلئے 11.50 ارب روپے کی منظوری دی گئی، اجلاس میں گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کیلئے بھی 12.08 ارب روپے منظوری دی گئی، واضح رہے کہ گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کی فعالیت سے جہاں تقریباً 30 ہزار نوجوانوں کو بطور لیبر روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے وہیں صوبے کے مالی وسائل میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | منگل 23 جمادی الاول 1446ھ 26 نومبر 2024 صفحات 08 شمارہ 149

BC-m-11 | PTCL 081-2827345 081-2827344 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | قیمت 30 روپے

اغواکاروں اور شہریوں کا قتل عام کرنیوالوں کیخلاف آپریشن کے علاوہ کوئی آپشن نہیں، وزیراعلیٰ

صوبے میں دہشت گردوں کے کیمپ موجود ہیں دہشت گردوں کے خاتمے کے لئے ٹارگٹڈ آپریشن کیا جارہا ہے، آپریشن کی مخالفت کرنے والے بتائیں کہ آپریشن کے علاوہ دہشت گردی کے مسئلے کا کیا حل ہے

کیا ہم صوبے میں اسی طرح کشت وخون ہوتا دیکھتے رہیں، مصور خان کے اغوا پر افسوس ہوا محسوس ہوتا ہے کہ اغوا ہونے والا بچہ میرا ہے کوئی حکومت نہیں چاہے گی کہ بچے اغوا ہوں، میر سرفراز بگٹی

بچوں کو اغوا کرنے والوں کیخلاف سخت کارروائی کرینگے، وزیراعلیٰ کی تبدیلی کی کوئی بات نہیں سنی جب تک موقع ہے اور پارلیمان کا مجھ پر اعتماد ہے میں بلوچستان کے عوام کی خدمت کرتا رہوں گا، میڈیا سے گفتگو

بلوچستان سمیت ملک بھر کی اکثر جامعات میں ریاست مخالف ذہن سازی میں منظم گروہ ملوث ہیں، صورتحال کے تدارک کیلئے قومی کانفرنس بلائیں گے، وزیراعلیٰ کی ایچ ای سی کے نمائندہ وفد سے بات چیت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں دہشت گردوں کے کیمپ موجود ہیں دہشت گردوں کے خاتمے کے لئے ٹارگٹڈ آپریشن کیا جارہا ہے، آپریشن کی مخالفت کرنے والے بتائیں کہ آپریشن کے علاوہ دہشت گردی کے مسئلے کا کیا حل ہے بچے کی بازیابی کیلئے حکومت اقدامات اٹھا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ملک نعیم بازئی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ 10 سالہ مصور خان کے اغوا پر افسوس ہوا محسوس ہوتا ہے کہ اغوا ہونے والا بچہ میرا ہے کوئی حکومت نہیں چاہے گی کہ بچے اغوا ہوں انہوں نے کہا کہ ہمارے صوبے میں دہشتگردوں کے کیمپس موجود ہیں جنکے خلاف آپریشن کر رہے ہیں آپریشن کی مخالفت کرنے والی سیاسی جماعتیں دہشتگردی کیخلاف کوئی حل ہے تو بتائیں ہم اس پر عمل کرینگے۔ کیا ہم صوبے........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

میں اسی طرح کشت وخون دیکھتا رہیں آپریشن کی مخالفت کرنے والے خود جواب دیں انہوں نے کہا کہ بہت ساری باتیں میڈیا پر نہیں بتائی جاسکتی انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی تبدیلی کی کوئی بات نہیں سنی جب تک موقع ہے اور پارلیمان کا مجھ پر اعتماد ہے میں بلوچستان کے عوام کی خدمت کرتا رہوں گا انہوں نے کہا کہ بچوں کو اغوا کرنے والوں کیخلاف کارروائی کرینگے، بچوں کو اغوا کرنے والے اور معصوم لوگوں کو قتل کرنے والوں کیخلاف آپریشن کے سوا کوئی اور آپشن موجود نہیں ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن ڈاکٹر مختیار احمد کی قیادت میں ایچ ای سی کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی ملاقات میں صوبائی وزراء راحیلہ حمید خان درانی، میر صادق عمرانی، بخت محمد کاکڑ، ایم پی اے اصغر ترین سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن حافظ محمد طاہر اور متعلقہ حکام بھی موجود تھے ملاقات میں بلوچستان کی جامعات میں گورننس اور کوالٹی کی بہتری پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کی جامعات کی بہتری کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے ایچ ای سی سے بلوچستان یونیورسٹیز ایکٹ میں بہتری کے لئے تجاویز طلب کیں جس پر چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے یقین دلایا کہ مجوزہ ڈرافٹ کا جائزہ لیکر ایچ ای سی دو ہفتوں کے اندر اپنی جامع سفارشات اور تجاویز سے بلوچستان حکومت کو آگاہ کرے گی ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی جامعات کو درپیش مسائل کے حل کیلئے جامع اصلاحات متعارف کرانا چاہتے ہیں تاہم یہ اصولی بات ہے کہ صوبائی حکومت کی جانب سے عوام کے ٹیکسز سے وصول کردہ وسائل جامعات کو تعلیمی بہتری کیلئے فراہم کریں گے تو ہم ان وسائل سے ہونے والے اخراجات کے حساب کتاب کی جوابدہی کا بھی حق رکھتے ہیں، جامعات بلڈنگز پر بلڈنگ بنائے جارہی ہیں دوسری جانب تنخواہوں کے لئے پیسے نہیں ہیں، بارہا کہہ چکے ہیں کہ مالی صورتحال کے پیش نظر جامعات کو غیر ضروری بھرتیوں اور تعمیراتی پروجیکٹس سے گریز کرنا چاہئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جامعات میں کوالٹی اور گورننس کی بہتری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے دوٹوک کہتا ہوں بلوچستان کے بچوں کے روشن تعلیمی مستقبل کے لئے صوبے کی جامعات میں کوئی سیاسی مداخلت ہوگی نہ کسی بلیک میلنگ میں آئیں گے میرٹ کو ہر صورت ملحوظ خاطر رکھا جائے گا تعلیم سے ہی بلوچستان کا روشن مستقبل وابستہ ہے جسے سیاست یا کسی بھی طرح کے فردی خواہشات کا تابع نہیں ہونا چاہئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ طالب علموں میں ریاست مخالف ذہن سازی کے عمل کو روکنا ضروری ہے، بلوچستان سمیت ملک بھر کی اکثر جامعات میں ریاست مخالف ذہن سازی میں منظم گروہ ملوث ہیں، اس نازک صورتحال کا ادراک کرنا ہوگا

گورنر جعفر خان مندوخیل خواتین پر تشدد کے خلاف ایکٹیویزم کی اختتامی تقریب کے شرکا کیساتھ گروپ فوٹو

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سپلیمنٹری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 344 | منگل، 23 جمادی الاوّل، 26 نومبر 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزارت اعلیٰ کی تبدیلی افواہ، صوبے میں ٹارگٹڈ آپریشن ہوگا، وزیراعلیٰ

آپریشن کی مخالفت کرنے والی جماعتوں کے پاس کوئی اور حل ہے تو بتائیں، کب تک کشت وخون دیکھتے رہیں

مصور کاکڑ کی بازیابی کیلئے کام ہو رہا ہے، جب تک ایوان کا اعتماد حاصل وزیراعلیٰ رہوں گا، اسمبلی کے باہر گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں آپریشن ٹارگٹڈ ہوگا جہاں تخریب کاروں کے کیمپ ہیں وہاں آپریشن ہوگا، آپریشن کی مخالفت کرنے والی جماعتیں بتائیں کہ اس کے علاوہ کیا حل ہے، کیا ہم صوبے میں اسی طرح کشت وخون ہوتا دیکھتے رہیں، صوبے میں وزارت اعلیٰ کی تبدیلی کی افواہوں پر یقین نہیں رکھتا، جب تک ایوان کا اعتماد مجھ پر ہے میں وزیراعلیٰ رہوں گا، مصور (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

کاکڑ کی بازیابی کے لئے تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لا رہے ہیں، یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مصور کاکڑ میرے اپنے بچوں کی طرح ہے کوئی بھی حکومت نہیں چاہے گی کہ اس قسم کے واقعات ہوں، بچے کی بازیابی کیلئے تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لا رہے ہیں اب تک کی تحقیقات میڈیا کے سامنے نہیں لا سکتے، حکومت سنجیدہ ہے اور اپنی کوشش کر رہی ہے، ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ٹارگٹڈ آپریشن ہوگا جہاں تخریب کاری کے کیمپ ہیں وہاں آپریشن ہوگا، انہوں نے کہا کہ آپریشن کی مخالفت کرنے والی سیاسی جماعتیں بتائیں کہ دہشت گردی کے خلاف کوئی اور حل ہے تو حکومت اور ریاست اس حل کیلئے تیار ہے، قومی سیاسی جماعتیں کوئی ایسا حل بتائیں کہ جہاں معصوم لوگوں کا قتل وغارت ہو، دس سال کے معصوم بچوں کو تاوان کیلئے اغواء کیا جائے، سڑکوں پر معصوم مسافروں کو اتار کر مارا جائے، پنجابیوں، بلوچستانیوں، سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اگر سیاسی جماعتوں کے پاس کوئی اور حل ہے تو قوم کے ساتھ اس حل کو شیئر کریں۔ وزیراعلیٰ کی تبدیلی سے متعلق سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اس قسم کی چیز میرے علم میں نہیں مجھے پاکستان پیپلز پارٹی، مسلم لیگ (ن) اور بلوچستان اسمبلی کے ارکان نے اعتماد کا ووٹ دیا ہے، وزارت اعلیٰ کیلئے میرے مدمقابل کسی امیدوار نے کاغذات جمع نہیں کرائے جو میرے لیے ایک اعزاز کی بات ہے اور جب تک موقع ملا صوبے کی خدمت کروں گا۔

وزیراعلیٰ کا فرح عظیم شاہ کے والد کی وفات پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے رکن صوبائی اسمبلی محترمہ فرح عظیم شاہ کے والد محمد عظیم کے انتقال پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے صبر جمیل کے لئے دعا کی ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا سابق کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ ناصر جنجوعہ کے اعزاز میں عشائیہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے سابق کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ ناصر محمود جنجوعہ کے اعزاز میں عشائیہ دیا گیا، عشائیہ میں جمعیت علماء اسلام، نیشنل پارٹی، پاکستان پیپلز پارٹی، مسلم لیگ (ن)، اے این پی کے پارلیمانی اراکین سمیت سینیٹر مولانا عبدالواسع، پیپلز پارٹی کے آغا شکیل احمد درانی ودیگر معتبرین نے شرکت کی۔

بلوچستان اسمبلی: ایمپلائز سوشل سکیورٹی کا ترمیمی مسودہ قانون کمیٹی کے سپرد

ایوان کو قواعد کے مطابق چلایا جائے، وزیراعلیٰ

اپوزیشن کی تقاریر سننے کو تیار ہیں، آئندہ بھی انہیں سنیں گے مگر قواعد کی پابندی کی جانی چاہئے، سرفراز بگٹی

رحمت صالح بلوچ کا توجہ دلاؤ نوٹس محرک اور متعلقہ وزیر کی ایوان میں عدم موجودگی کی بناء پر نمٹا دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے بلوچستان ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹیٹیوشن کا ترمیمی مسودہ قانون متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کر دیا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپوزیشن اراکین کی جانب سے وقفہ سوالات میں تقاریر کرنے پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ اسمبلی صوبے کا سب سے سپریم ادارہ ہے اسے قواعد وضوابط کے تحت چلانا چاہئے، اپوزیشن کی تقاریر سننے کو تیار ہیں اور آئندہ بھی انہیں سنیں گے مگر (باقی صفحہ 5 نمبر 6)

اسمبلی کے حلقہ این اے 263 پر محفوظ فیصلہ سنا دیا۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان ہائی کورٹ کے الیکشن ٹریبونل کے جج محمد عامر نواز رانا نے قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 263 پر محفوظ فیصلہ سناتے ہوئے مسلم لیگ ن کے رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ کی انتخابات میں جیت کو برقرار رکھا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اسمبلی اجلاس میں بات چیت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن ڈاکٹر مختار احمد ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4

www.dailyintekhab.PK

intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے ★ صفحات

جلد نمبر 31 | بروز منگل، 26 نومبر 2024ء بمطابق 23 جمادی الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 325

وزیراعلیٰ سے چیئرمین ایچ ای سی کی ملاقات، جامعات کی بہتری پر گفتگو

وزیراعلیٰ نے ملاقات میں ایچ ای سی سے بلوچستان یونیورسٹیز ایکٹ میں بہتری کیلئے تجاویز طلب کرلیں، چیئرمین کی دو ہفتوں میں تجاویز سے آگاہ کرنے کی یقین دہانی

جامعات کو درپیش مسائل کے حل کیلئے جامع اصلاحات متعارف کرانا چاہتے ہیں، جامعات کو غیر ضروری بھرتیوں سے گریز کرنا چاہیے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن ڈاکٹر مختیار احمد کی قیادت میں ایچ ای سی کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی ملاقات میں صوبائی وزرا راحیلہ حمید خان درانی، میر صادق عمرانی، بخت محمد کاکڑ، ایم پی اے اصغر ترین سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن حافظ محمد طاہر اور متعلقہ حکام بھی موجود تھے ملاقات میں بلوچستان کی جامعات میں گورننس اور کوالٹی کی بہتری پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کی جامعات کی بہتری کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے ایچ ای سی سے بلوچستان یونیورسٹیز ایکٹ میں بہتری کے لئے تجاویز طلب کیں جس پر چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے یقین دلایا کہ مجوزہ ڈرافٹ کا جائزہ لیکر ایچ ای سی دو ہفتوں کے اندر

بقیہ نمبر 25 صفحہ 5 پر

اپنی جامع سفارشات اور تجاویز سے بلوچستان حکومت کو آگاہ کرے گی ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی جامعات کو درپیش مسائل کے حل کیلئے جامع اصلاحات متعارف کرانا چاہتے ہیں تاہم یہ اصولی بات ہے کہ صوبائی حکومت کی جانب سے عوام کے ٹیکسز سے وصول کردہ وسائل جامعات کو تعلیمی بہتری کیلئے فراہم کریں گے تو ہم ان وسائل سے ہونے والے اخراجات کے حساب کتاب کی جوابدہی کا بھی حق رکھتے ہیں، جامعات بلڈنگز پر بلڈنگ بنائے جارہی ہیں دوسری جانب تنخواہوں کے لئے پیسے نہیں ہیں، بارہا کہہ چکے ہیں کہ مالی صورتحال کے پیش نظر جامعات کو غیر ضروری بھرتیوں اور تعمیراتی پروجیکٹس سے گریز کرنا چاہئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جامعات میں کوالٹی اور گورننس کی بہتری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے دو ٹوک کہتا ہوں بلوچستان کے بچوں کے روشن تعلیمی مستقبل کے لئے صوبے کی جامعات میں کوئی سیاسی مداخلت ہوگی نہ کسی بلیک میلنگ میں آئیں گے میرٹ کو ہر صورت ملحوظ خاطر رکھا جائے گا تعلیم سے ہی بلوچستان کا روشن مستقبل وابستہ ہے جسے سیاست یا کسی بھی طرح کے فردی خواہشات کا تابع نہیں ہونا چاہئے۔

سرفراز بگٹی کی فرح عظیم شاہ کے والد کے انتقال پر تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ کے والد محمد عظیم کے انتقال پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے صبر جمیل کے لئے دعا کی ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

بروز منگل 26 نومبر 2024ء

بلوچستان میں فوجی آپریشن کے مخالفین بتائیں اس کے سوا راستہ کیا ہے

میر سرفراز بگٹی

صوبے میں ٹارگٹڈ آپریشن کیا جارہا ہے، کیا ہم صوبے میں اسی طرح کشت وخون دیکھتے رہیں، آپریشن کی مخالفت کرنے والے خود جواب دیں، بہت ساری باتیں میڈیا پر نہیں بتائی جاسکتیں، وزیراعلیٰ

حکومت 10 سالہ مصور کی بازیابی کیلئے اقدامات اٹھارہی ہے، وزیراعلیٰ کی تبدیلی کی کوئی بات نہیں سنی، قانون کے تحت محرک ارکان اسمبلی 2 ضمنی سوالات اور سوال کوئی دوسرا رکن پوچھ سکتا ہے، اسمبلی سے خطاب، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں دہشت گردوں کے کیمپ موجود ہیں دہشت گردوں کے خاتمے کے لئے ٹارگٹڈ آپریشن کیا جارہا ہے، آپریشن کی مخالفت کرنے والے بتائیں کہ آپریشن کے علاوہ دہشت گردی کے مسئلے کا کیا حل ہے بچے کی بازیابی

بقیہ نمبر33 صفحہ5 پر

کیلئے حکومت اقدامات اٹھارہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ملک نعیم بازئی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ 10 سالہ مصور خان کے اغوا پر افسوس ہوا محسوس ہوتا ہے کہ اغوا ہونے والا بچہ میرا ہے کوئی حکومت نہیں چاہے گی کہ بچے اغوا ہوں انہوں نے کہا کہ ہمارے صوبے میں دہشتگردوں کے کیمپس موجود ہیں جنکے خلاف آپریشن کررہے ہیں آپریشن کی مخالفت کرنے والی سیاسی جماعتیں دہشتگردی کیخلاف کوئی حل ہے تو بتائیں ہم اس پر عمل کرینگے۔ کیا ہم صوبے میں اسی طرح کشت وخون دیکھتا رہیں آپریشن کی مخالفت کرنے والے خود جواب دیں انہوں نے کہا کہ بہت ساری باتیں میڈیا پر نہیں بتائی جاسکتی انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی تبدیلی کی کوئی بات نہیں سنی جب تک موقع ہے اور پارلیمان کا مجھ پر اعتماد ہے میں بلوچستان کے عوام کی خدمت کرتا رہوں گا انہوں نے کہا کہ بچوں کو اغوا کرنے والوں کیخلاف کارروائی کرینگے، بچوں کو اغوا کرنے والے اور معصوم لوگوں کو قتل کرنے والوں کیخلاف آپریشن کے سوا کوئی اور آپشن موجود نہیں ہے۔

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں قائد ایوان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہمیں ایوان کو رولز کے مطابق چلانا چاہئے قانون کے تحت محرک ارکان اسمبلی 2 ضمنی سوالات اور ایک

بقیہ نمبر34 صفحہ5 پر

سوال کوئی دوسرا رکن پوچھ سکتا ہے وقفہ سوالات کے دوران تقاریر نہیں کی جاتی تحریک التواء، پوائنٹ آف آرڈر سمیت دیگر قوانین موجود ہے جس پر اسمبلی قواعد کے تحت طریقہ کار اختیار کرکے ایوان کا قیمتی وقت ضائع نہ کیا جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی کے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی اس صوبے کا سب سے مقدس ادارہ ہے اسے قانون کے تحت چلانا چاہیے لمبی لمبی تقاریر کرنا کونسا طریقہ ہے سیاسی کلچر، اخلاقیات کو اپنایا جائے میں اپوزیشن کی تقاریر سننے کو تیار ہوں اور آئندہ بھی انہیں سنوں گا مگر ایوان کو قانون کے مطابق چلایا جانا چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے اجلاس کی صدارت کرنے والی ڈپٹی اسپیکر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یہ انکا کام ہے کہ وہ ایوان کو قواعد اور قانون کے تحت چلائیں جو وہ نہیں چلا رہی ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اسمبلی اجلاس میں بات چیت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 20 — منگل 26 نومبر 2024ء، 23 جمادی الاول 1446ھ — شمارہ 230

وزیر اعلیٰ بلوچستان: بلوچستان کی جامعات میں ریاست مخالف ذہن سازی میں منظم گروہ ملوث ہے

سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن حافظ محمد طاہر اور متعلقہ حکام بھی موجود تھے ملاقات میں بلوچستان کی جامعات میں گورننس اور کوالٹی کی بہتری پر تبادلہ خیال کیا گیا

بلوچستان کے بچوں کے روشن تعلیمی مستقبل کے لئے صوبے کی جامعات میں کوئی سیاسی مداخلت ہوگی نہ کسی بلیک میلنگ میں آئیں گے میرٹ کو ہر صورت ملحوظ خاطر رکھا جائے گا

بلوچستان کی جامعات کو درپیش مسائل کے حل کیلئے جامع اصلاحات متعارف کرانا چاہتے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن ڈاکٹر مختیار احمد کی قیادت میں ایچ ای سی کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی ملاقات میں صوبائی وزراء راحیلہ حمید خان درانی، میر صادق عمرانی، بخت محمد کاکڑ، ایم پی اے [illegible] بقیہ 10 صفحہ 6 پر

سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن حافظ محمد طاہر اور متعلقہ حکام بھی موجود تھے ملاقات میں بلوچستان کی جامعات میں گورننس اور کوالٹی کی بہتری پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کی جامعات کی بہتری کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے ایچ ای سی سے بلوچستان یونیورسٹیز ایکٹ میں بہتری کے لئے تجاویز طلب کیں جس پر چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے یقین دلایا کہ مجوزہ [illegible] کا جائزہ لیکر ایچ ای سی دو ہفتوں کے اندر اپنی جامع سفارشات اور تجاویز سے بلوچستان حکومت کو آگاہ کرے گی ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی جامعات کو درپیش مسائل کے حل کیلئے جامع اصلاحات متعارف کرانا چاہتے ہیں تاہم یہ اصولی بات ہے کہ صوبائی حکومت کی جانب سے عوام کے ٹیکسز سے وصول کردہ وسائل جامعات کو تعلیمی بہتری کیلئے فراہم کریں گے تو ہم ان وسائل سے ہونے والے اخراجات کے حساب کتاب کی جوابدہی کا بھی حق رکھتے ہیں۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اسمبلی اجلاس میں بات چیت کر رہے ہیں

بلوچستان کے عوام کی خدمت جاری رکھوں گا، سرفراز بگٹی

ڈپٹی اسپیکر رول کے مطابق اسمبلی چلائیں، وزیر اعلیٰ کے تبدیلی کے حوالے سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں تبصرہ نہیں کرنا چاہتا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

نو سالہ مصور خان کی اغواء برداری پر افسوس ہوا ہے محسوس ہوتا ہے کہ اغواء ہونے والا بچہ میرا ہے کوئی حکومت نہیں چاہے گی کہ کوئی بچہ اغواء ہو

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نو سالہ مصور خان کی اغواء برداری افسوس ہے آپریشن کی مخالفت کرنے والی سیاسی جماعتیں دہشتگردی کے خلاف حل بتائیں ہم اس کے پر عمل کریں گے بچوں کو اغواء کرنے والوں کے خلاف کارروائی کریں گے بقیہ 11 صفحہ 6 پر

وزیر اعلیٰ کی تبدیلی کے حوالے سے پوچھے گئے سوال پر کہا کہ میں اس پر تبصرہ نہیں کروں گا جب تک موقع ہے بلوچستان کے عوام کی خدمت جاری رکھوں گا ڈپٹی اسپیکر رول کے مطابق اسمبلی چلائیں جہاں تقریر کرنی ہو ضرور کرنی چاہیے یہ پارلیمنٹ ہے بلوچستان کی عوام کے حقوق کی بات یہاں ہوتی ہے اراکین اسمبلی کا وقت ضائع نہ کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان اسمبلی اجلاس اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نو سالہ مصور خان کی اغواء برداری افسوس ہوا ہے محسوس ہوتا ہے کہ اغواء ہونے والا بچہ میرا ہے کوئی حکومت نہیں چاہے گی کہ کوئی بچہ اغواء ہو بلوچستان میں ٹارگٹڈ آپریشن کرنے جا رہے ہیں۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس کے دوران اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

CS CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 — منگل 26 نومبر 2024ء بمطابق 23 جمادی الاول 1446ھ قیمت 20 روپے — شمارہ 324

وزیراعلیٰ کی تبدیلی کی کوئی بات نہیں سنی، پارلیمان کے اعتماد تک عوام کی خدمت کرتا رہوں گا، سرفراز بگٹی

صوبے میں دہشت گردوں کے خاتمے کے لئے ٹارگٹڈ آپریشن کیا جا رہا ہے بہت ساری باتیں میڈیا پر نہیں بتائی جا سکتیں

آپریشن کی مخالفت کرنے والی جماعتیں دہشت گردی کے خلاف کوئی حل ہے تو بتائیں ہم اس پر عمل کریں گے، وزیراعلیٰ کی صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں دہشت گردوں کے کیمپ موجود ہیں دہشت گردوں کے خاتمے کے لئے ٹارگٹڈ آپریشن کیا جا رہا ہے، آپریشن کی مخالفت کرنے والے بتائیں کہ آپریشن کے علاوہ دہشت گردی کے مسئلے کا کیا حل ہے بچے کی بازیابی کیلئے حکومت اقدامات اٹھا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ملک نعیم بازئی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ 10 سالہ مصور خان کے اغوا پر افسوس ہوا افسوس ہوتا ہے کہ اغوا ہونے والا بچہ میرا ہے کوئی حکومت نہیں چاہے گی کہ بچے اغوا ہوں انہوں نے کہا کہ ہمارے صوبے میں دہشتگردوں کے کیمپس موجود ہیں جنکے خلاف آپریشن کررہے ہیں آپریشن کی مخالفت کرنے والی سیاسی جماعتیں دہشتگردی کیخلاف کوئی حل ہے تو بتائیں ہم اس پر عمل کریں گے۔ کیا ہم صوبے میں اسی طرح کشت و خون دیکھتا رہیں آپریشن کی مخالفت کرنے والے خود جواب دیں انہوں نے کہا کہ بہت ساری باتیں میڈیا پر نہیں بتائی جا سکتی انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی تبدیلی کی کوئی بات نہیں سنی جب تک موقع ہے اور پارلیمان کا مجھ پر اعتماد ہے میں بلوچستان کے عوام کی خدمت کرتا رہوں گا

منظم گروہ ملک بھر کی اکثر جامعات میں ریاست مخالف ذہن سازی کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ

صوبائی جامعات کو درپیش مسائل کے حل کیلئے جامع اصلاحات متعارف کرانا چاہتے ہیں وسائل جامعات کو تعلیمی بہتری کیلئے فراہم کئے جائیں گے

مالی صورتحال کے باعث جامعات غیر ضروری بھرتیوں اور تعمیراتی پروجیکٹس سے گریز کریں، چیئرمین ایچ ای سی کی وزیراعلیٰ سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (ڈ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن ڈاکٹر مختیار احمد کی قیادت میں ایچ ای سی کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی ملاقات میں صوبائی وزراء راحیلہ حمید خان درانی، میر صادق عمرانی، بخت محمد کاکڑ، ایم پی اے اصغر ترین سیکرٹری ہائر ایجوکیشن حافظ محمد طاہر اور متعلقہ حکام بھی موجود تھے ملاقات میں بلوچستان کی جامعات میں گورننس اور کوالٹی کی بہتری پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کی جامعات کی بہتری کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے ایچ ای سی سے بلوچستان یونیورسٹیز ایکٹ میں بہتری کے لئے تجاویز طلب کیں جس پر چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے یقین دلایا کہ مجوزہ ڈرافٹ کا جائزہ لیکر ایچ ای سی دو ہفتوں کے اندر اپنی جامع سفارشات اور تجاویز سے بلوچستان حکومت کو آگاہ کرے گی

ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی جامعات کو درپیش مسائل کے حل کیلئے جامع اصلاحات متعارف کرانا چاہتے ہیں تاہم یہ اصولی بات ہے کہ صوبائی حکومت کی جانب سے عوام کے ٹیکسز سے وصول کردہ وسائل جامعات کو تعلیمی بہتری کیلئے فراہم کریں گے تو ہم ان وسائل سے ہونے والے اخراجات کے حساب کتاب کی جوابدہی کا بھی حق رکھتے ہیں۔ جامعات بلند تر [illegible] جانب تنخواہوں کے لئے پیسے بھیجے ہیں، بارہا کہہ چکے ہیں کہ مالی صورتحال کے پیش نظر جامعات کو غیر ضروری بھرتیوں اور تعمیراتی پروجیکٹس سے گریز کرنا چاہئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جامعات میں کوالٹی اور گورننس کی بہتری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے دو ٹوک کہتا ہوں بلوچستان کے بچوں کے روشن تعلیمی مستقبل کے لئے صوبے کی جامعات میں کوئی سیاسی مداخلت ہوگی نہ کسی بلیک میلنگ میں آئیں گے میرٹ کو ہر صورت ملحوظ خاطر رکھا جائے کہ تعلیم سے ہی بلوچستان کا روشن مستقبل وابستہ ہے جسے سیاست یا کسی بھی طرح کے فروعی خواہشات کا تابع نہیں ہونا چاہیے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ طالب علموں میں ریاست مخالف ذہن سازی کے عمل کو روکنا ضروری ہے، بلوچستان سمیت ملک بھر کی اکثر جامعات میں ریاست مخالف ذہن سازی میں منظم گروہ ملوث ہیں، اس نازک صورتحال کا ادراک کرنا ہوگا حکومت بلوچستان اس مسئلے کو اجاگر کرکے اس کے تدارک کے لئے قومی کانفرنس بلائے گی جس میں چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ، ملک بھر کی جامعات کے وائس چانسلرز، وفاقی وصوبائی وزراء اور ماہرین تعلیم کو مدعو کریں گے اس قومی کانفرنس کی میزبانی حکومت بلوچستان کرے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی مثبت تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہیں ایچ ای سی سے ملکر بلوچستان کی جامعات کو بہتری کی راہ پر گامزن کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Rs:

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 929 QUETTA Tuesday November 26, 2024 /Jumada al-Awwal 23, 1446

Bugti for bringing reforms to solve issues of varsities

Appoints Imrani as senior minister and irrigation minister

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday said that provincial government wanted to introduce comprehensive reforms to solve the problems on permanent basis being faced by province universities.

He said this while talking to Chairman Higher Education Commission (HEC) Dr. Mukhtiar Ahmed called on him here.

Provincial Ministers including Raheela Hameed Khan Durrani, Mir Sadiq Umrani, Bakht Muhammad Kakar and Member of Provincial Assembly (MPA) Asghar Tareen were also present Improving governance and quality education in Balochistan universities were discussed in the meeting.

Balochistan Chief Minister sought suggestions from Higher Education Commission (HEC) for improving the Balochistan Universities Act. If we provide resources to universities, we also have the right to be accountable, he added.

He said that in view of the financial situation, universities should avoid unnecessary recruitment and construction projects.

There will be no compromise on improving quality and governance in universities, he said and added that there would be no political interference in universities or any blackmailing.

The CM said that it is necessary to stop the process of creating anti-state mindset among students, saying that organized groups are involved in creating anti-state mindset in most universities across the country while this critical situation must be realized.

He said that the Balochistan government was striving to highlight this problem and convene a national conference to address it.

Mir Sarfraz Burgt said that the Chief Ministers of all four provinces and Vice Chancellors of universities across the country would be invited to the conference.

We welcome the positive suggestions of the Higher Education Commission, together with HEC, Balochistan universities will be put on the path of improvement, we will move forward, he maintained.

Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has appointed Mir Muhammad Sadiq Imrani, a senior provincial minister and irrigation minister, to the National Economic Council Executive Committee (ECNC) [1]. This move aims to boost efforts in addressing economic issues and related concerns in the province through active representation.

In a recent meeting, six key projects were approved to enhance the communication system and other sectors in Balochistan. These projects include a railway line connecting major cities, construction of roads, and a shipbreaking yard. The approved projects are valued at billions of rupees, with the railway line project alone costing 15.50 billion rupees.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 26 NOV 2024 Page No. 16

Quetta: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti exchanging views with President of National Party and MPA Abdul Malik Baloch during assembly session on Monday.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 13

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر الامین

جلد 79 | منگل 26 نومبر 2024ء 23 جمادی الاول 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 324

وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے میں دہشت گردی کے خاتمہ کیلئے ٹارگیٹڈ آپریشن کیا جا رہا ہے

وزیراعلیٰ کی تبدیلی کی کوئی بات نہیں سنی، جب تک پارلیمان کا مجھ پر اعتماد ہے میں بلوچستان کے عوام کی خدمت کرتا رہوں گا، میر سرفراز بگٹی

طالب علموں میں ریاست مخالف ذہن سازی کے عمل کو روکنا ضروری ہے، ملک بھر کی اکثر جامعات میں ریاست مخالف ذہن سازی میں منظم گروہ ملوث ہیں

کوئٹہ (آن لائن/این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں دہشت گردوں کے کیمپ موجود ہیں دہشت گردوں کے

خاتمے کے لئے ٹارگٹڈ آپریشن کیا جا رہا ہے، آپریشن کی مخالفت کرنے والے بتائیں کہ آپریشن کے علاوہ دہشت گردی کے مسئلے کا کیا حل ہے بچے

کی بازیابی کیلئے حکومت اقدامات اٹھا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا

اس موقع پر ملک نعیم بازئی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ 10 سالہ مصور خان کے اغوا پر افسوس ہوا محسوس ہوتا

صوبے میں دہشتگردوں کے کیمپس موجود ہیں جن کے خلاف آپریشن کر رہے ہیں آپریشن کی مخالفت کرنے والی سیاسی جماعتیں دہشتگردی کیخلاف کوئی حل ہے تو بتائیں ہم اس پر عمل کرینگے۔ کیا ہم

ہے کہ اغوا ہونے والا بچہ میرا ہے کوئی حکومت نہیں چاہے گی کہ بچے اغوا ہوں انہوں نے کہا کہ ہمارے

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 6

صوبے میں اسی طرح گشت و خون دیکھتا رہیں آپریشن کی مخالفت کرنے والے خود جواب دیں انہوں نے کہا کہ بہت ساری باتیں میڈیا پر نہیں بتائی جاسکتی انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی تبدیلی کی کوئی بات نہیں سنی جب تک موقع ہے اور پارلیمان کا مجھ پر اعتماد ہے میں بلوچستان کے عوام کی خدمت کرتا رہوں گا انہوں نے کہا کہ بچوں کو اغوا کرنے والوں کیخلاف کارروائی کرینگے، بچوں کو اغوا کرنے والے اور معصوم لوگوں کو قتل کرنے والوں کیخلاف آپریشن کے سوا کوئی اور آپشن موجود نہیں ہے۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن ڈاکٹر مختیار احمد کی قیادت میں ایچ ای سی کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی ملاقات میں صوبائی وزرا راحیلہ حمید خان درانی، میر صادق عمرانی، بخت محمد کاکڑ، ایم پی اے اصغر ترین سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن حافظ محمد طاہر اور متعلقہ حکام بھی موجود تھے ملاقات میں بلوچستان کی جامعات میں گورننس اور کوالٹی کی بہتری پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کی جامعات کی بہتری کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے ایچ ای سی سے بلوچستان یونیورسٹیز ایکٹ میں بہتری کے لئے تجاویز طلب کیں جس پر چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے یقین دلایا کہ مجوزہ ڈرافٹ کا جائزہ لیکر ایچ ای سی دو ہفتوں کے اندر اپنی

جامع سفارشات اور تجاویز سے بلوچستان حکومت کو آگاہ کرے گی ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی جامعات کو درپیش مسائل کے حل کیلئے جامع اصلاحات متعارف کرا رہے ہیں تاہم یہ اصولی بات ہے کہ صوبائی حکومت کی جانب سے عوام کے ٹیکسز سے وصول کردہ وسائل جامعات کو تعلیمی بہتری کیلئے فراہم کریں گے تو ہم ان وسائل سے ہونے والے اخراجات کے حساب کتاب کی جوابدہی کا بھی حق رکھتے ہیں، جامعات بلڈنگز پر بلڈنگ بنائے جا رہی ہیں دوسری جانب تنخواہوں کے لئے پیسے نہیں ہیں، بارہا کہہ چکے ہیں کہ مالی صورتحال کے پیش نظر جامعات کو غیر ضروری بھرتیوں اور تعمیراتی پروجیکٹس سے گریز کرنا چاہیے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جامعات میں کوالٹی اور گورننس کی بہتری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے دو ٹوک کہتا ہوں بلوچستان کے بچوں کے روشن تعلیمی مستقبل کے لئے صوبے کی جامعات میں کوئی سیاسی مداخلت ہوگی نہ کسی بلیک میلنگ میں آئیں گے میرٹ کو ہر صورت ملحوظ خاطر رکھا جائے گا تعلیم سے ہی بلوچستان کا روشن مستقبل وابستہ ہے جسے سیاست یا کسی بھی طرح کے فردی خواہشات کا تابع نہیں ہونا چاہیے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ طالب علموں میں ریاست مخالف ذہن سازی کے عمل کو روکنا ضروری ہے،

بلوچستان سمیت ملک بھر کی اکثر جامعات میں ریاست مخالف ذہن سازی میں منظم گروہ ملوث ہیں، اس نازک صورتحال کا ادراک کرنا ہوگا حکومت بلوچستان اس مسئلے کو اجاگر کرکے اس کے تدارک کے لئے قومی کانفرنس بلائے گی جس میں چاروں صوبوں کے وزراء اعلیٰ، ملک بھر کی جامعات کے وائس چانسلرز، وفاقی و صوبائی وزرا اور ماہرین تعلیم کو مدعو کریں گے اس قومی کانفرنس کی میزبانی حکومت بلوچستان کرے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی مثبت تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہیں ایچ ای سی سے مل کر بلوچستان کی جامعات کو بہتری کی راہ پر گامزن کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Daily: Zamana Quetta

Dated: 26 NOV 2024 Page No. 14

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن ڈاکٹر مختار احمد ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر
جلد 27 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 285
منگل 26 نومبر 2024ء | 23 جمادی الاول | 1446ھ | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10

جامعات میں ریاست مخالف ذہن سازی کے تدارک [illegible]

بلوچستان میں دہشتگردوں کے کیمپ ہیں، ٹارگٹڈ آپریشن کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

مخالفت کرنے والے بتائیں کہ آپریشن کے علاوہ دہشت گردی کے مسئلے کا کیا حل ہے، دس سالہ مصور خان کے اغواء پر افسوس ہوا، وزیراعلیٰ کی تبدیلی کی باتوں پر تبصرہ نہیں کرونگا، صحافیوں سے گفتگو

بلوچستان کی جامعات کو درپیش مسائل کے حل کیلئے جامع اصلاحات متعارف کرانا چاہتے ہیں، ریاست مخالف ذہن سازی میں منظم گروہ ملوث، قومی کانفرنس میں چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ، وائس چانسلرز، وفاقی و صوبائی وزراء اور ماہرین تعلیم کو مدعو کریں گے، چیئرمین ایچ ای سی سے بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں دہشت گردوں کے کیمپ موجود ہیں دہشت گردوں کے خاتمے کے لئے ٹارگٹڈ آپریشن کیا جا رہا ہے، آپریشن کی مخالفت کرنے والے بتائیں کہ آپریشن کے علاوہ دہشت

بقیہ نمبر 1 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ بات چیت کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن ڈاکٹر مختیار احمد کی قیادت میں ایچ ای سی کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی ملاقات میں صوبائی وزراء راحیلہ حمید خان درانی، میر صادق عمرانی، بخت محمد کاکڑ، ایم پی اے اصغر ترین سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن حافظ محمد طاہر اور متعلقہ حکام بھی موجود تھے ملاقات میں بلوچستان کی جامعات میں گورننس اور کوالٹی کی بہتری پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کی جامعات کی بہتری کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے ایچ ای سی سے بلوچستان یونیورسٹیز ایکٹ میں بہتری کے لئے تجاویز طلب کیں جس پر چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے یقین دلایا کہ مجوزہ ڈرافٹ کا جائزہ لیکر ایچ ای سی دو ہفتوں کے اندر اپنی جامع سفارشات اور تجاویز سے بلوچستان حکومت کو آگاہ کرے گی ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی جامعات کو درپیش مسائل کے حل کیلئے جامع اصلاحات متعارف کرانا چاہتے ہیں تاہم یہ اصولی بات ہے کہ صوبائی حکومت کی جانب سے عوام کے ٹیکسز سے وصول کردہ وسائل جامعات کو تعلیمی بہتری کیلئے فراہم کریں گے تو ہم ان وسائل سے ہونے والے اخراجات کے حساب کتاب کی جوابدہی کا بھی حق رکھتے ہیں، جامعات بلڈنگز پر بلڈنگ بنائے جا رہی ہیں دوسری جانب تنخواہوں کے لئے پیسے نہیں ہیں، بارہا کہہ چکے ہیں کہ مالی صورتحال کے پیش نظر جامعات کو غیر ضروری بھرتیوں اور تعمیراتی پروجیکٹس سے گریز کرنا چاہیے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جامعات میں کوالٹی اور گورننس کی بہتری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے دو ٹوک کہتا ہوں بلوچستان کے بچوں کے روشن تعلیمی مستقبل کے لئے صوبے کی جامعات میں کوئی سیاسی مداخلت ہوگی نہ کسی بلیک میلنگ میں آئیں گے میرٹ کو ہر صورت ملحوظ خاطر رکھا جائے گا تعلیم سے ہی بلوچستان کا روشن مستقبل وابستہ ہے جسے سیاست یا کسی بھی طرح کے فردی خواہشات کا تابع نہیں ہونا چاہیے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ طالب علموں میں ریاست مخالف ذہن سازی کے عمل کو روکنا ضروری ہے، بلوچستان سمیت ملک بھر کی اکثر جامعات میں ریاست مخالف ذہن سازی میں منظم گروہ ملوث ہیں، اس نازک صورتحال کا ادراک کرنا ہوگا حکومت بلوچستان اس مسئلے کو اجاگر کرکے اس کے تدارک کے لئے قومی کانفرنس بلائے گی جس میں چاروں صوبوں کے وزراء اعلیٰ، ملک بھر کی جامعات کے وائس چانسلرز، وفاقی و صوبائی وزراء اور ماہرین تعلیم کو مدعو کریں گے اس قومی کانفرنس کی میزبانی حکومت بلوچستان کرے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی مثبت تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہیں ایچ ای سی سے ملکر بلوچستان کی جامعات کو بہتری کی راہ پر گامزن کریں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 11

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | منگل 26 نومبر 2024ء بمطابق 23 جمادی الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-323

صوبے میں دہشتگردوں کے کیمپ موجود ہیں

سرفراز بگٹی

بلوچستان میں آپریشن کی مخالفت کرنیوالے بتائیں اسکے علاوہ مسئلے کا کیا حل ہے

آپریشن کی مخالفت کرنے والی سیاسی جماعتوں کے پاس اگر سڑکوں پر دندانے پھرنے والے دہشتگردوں، بچوں کو اغواء کرنے والے، بلوچوں، پنجابیوں اور سیکورٹی فورسز کو مارنے والوں کیخلاف کوئی حل موجود ہے تو بتائیں

دس سالہ مصور خان کے اغواء پر افسوس ہوا یوں محسوس ہوتا ہے کہ اغواء ہونے والا بچہ میرا اپنا ہے کوئی حکومت نہیں چاہے گی کہ بچے اغواء ہوں ہماری جتنی بھی استعداد کار ہے اسے بروئے کار لارہے ہیں

طالب علموں میں ریاست مخالف ذہن سازی کے عمل کو روکنا ضروری ہے، بلوچستان سمیت ملک بھر کی اکثر جامعات میں ریاست مخالف ذہن سازی میں منظم گروہ ملوث ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں دہشت گردوں کے کیمپ موجود ہیں دہشت گردوں کے خاتمے کے لئے ٹارگٹڈ آپریشن کیا جارہا ہے آپریشن کی مخالفت کرنے والے بتائیں کہ آپریشن کے (بقیہ نمبر5 صفحہ نمبر2 پر)

علاوہ دہشت گردی کے مسئلے کا کیا حل ہے، وزیراعلیٰ کی تبدیلی کی کوئی بات میرے علم میں نہیں، جب تک موقع ملا ہے صوبے کی خدمت کروں گا۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ دس سالہ مصور خان کے اغواء پر افسوس ہوا یوں محسوس ہوتا ہے کہ اغواء ہونے والا بچہ میرا اپنا ہے کوئی حکومت نہیں چاہے گی کہ بچے اغواء ہوں ہماری جتنی بھی استعداد کار ہے اسے بروئے کار لارہے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں دہشتگردی پھیلانے والوں اور صوبے میں دہشتگردوں کے کیمپس موجود ہیں جنکے خلاف ٹارگیٹڈ آپریشن ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن کی مخالفت کرنے والی سیاسی جماعتوں کے پاس اگر سڑکوں پر دندنانے پھرنے والے دہشتگردوں، بچوں کو اغواء کرنے والے، بلوچوں، پنجابیوں اور سیکورٹی فورسز کو مارنے والوں کیخلاف کوئی حل موجود ہے تو بتائیں ہم اس پر عمل کریں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی تبدیلی کی باتوں پر تبصرہ نہیں کروں گا ایسی کوئی چیز میرے علم میں نہیں ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی، مسلم لیگ (ن) سمیت بلوچستان اسمبلی کے 65 ارکان نے مجھے اعتماد کا ووٹ دیا ہے اور میرے خلاف کسی نے کاغذات جمع نہیں کروائے جو میرے لئے اعزاز کی بات ہے جب تک موقع ملا صوبے کی خدمت کروں گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے رکن صوبائی اسمبلی محمد فرح عظیم شاہ کے والد محمد عظیم کے انتقال پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے صبر جمیل کے لئے دعا کی ہے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن ڈاکٹر مختیار احمد کی قیادت میں ایچ ای سی کے اعلیٰ سطحی وفد نے ملاقات کی ملاقات میں صوبائی وزراء حاجی حمید خان درانی، میر صادق عمرانی، (بقیہ نمبر6 صفحہ نمبر2 پر)

بخت محمد کاکڑ، ایم پی اے اصغر ترین، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن حافظ محمد طاہر اور متعلقہ حکام بھی موجود تھے ملاقات میں بلوچستان کی جامعات میں گورننس اور کوالٹی کی بہتری پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کی جامعات کی بہتری کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے ایچ ای سی سے بلوچستان یونیورسٹی ایکٹ میں بہتری کے لئے تجاویز طلب کیں جس پر چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے یقین دلایا کہ مجوزہ ڈرافٹ کا جائزہ لیکر ایچ ای سی دو ہفتوں کے اندر اپنی جامع سفارشات اور تجاویز سے بلوچستان حکومت کو آگاہ کرے گی ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی جامعات کو درپیش مسائل کے حل کیلئے جامع اصلاحات متعارف کرانا چاہتے ہیں تاہم یہ اصولی بات ہے کہ صوبائی حکومت کی جانب سے عوام کے ٹیکسز سے وصول کردہ وسائل جامعات کو تعلیمی بہتری کیلئے فراہم کریں گے تو ہم ان وسائل سے ہونے والے اخراجات کے حساب کتاب کی جوابدہی کا بھی حق رکھتے ہیں، جامعات بلڈنگز پر بلڈنگ بنائے جارہی ہیں دوسری جانب تنخواہوں کے لئے پیسے نہیں ہیں، بارہا کہہ چکے ہیں کہ مالی صورتحال کے پیش نظر جامعات کو غیر ضروری بھرتیوں اور تعمیراتی پروجیکٹس سے گریز کرنا چاہیے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جامعات میں کوالٹی اور گورننس کی بہتری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے دو ٹوک کہتا ہوں بلوچستان کے بچوں کے روشن تعلیمی مستقبل کے لئے صوبے کی جامعات میں کوئی سیاسی مداخلت ہوگی نہ کسی بلیک میلنگ میں آئیں گے میرٹ کو ہر صورت ملحوظ خاطر رکھا جائے گا تعلیم سے ہی بلوچستان کا روشن مستقبل وابستہ ہے جسے سیاست یا کسی بھی طرح کے فردی خواہشات کا تابع نہیں ہونا چاہیے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ طالب علموں میں ریاست مخالف ذہن سازی کے عمل کو روکنا ضروری ہے، بلوچستان سمیت ملک بھر کی اکثر جامعات میں ریاست مخالف ذہن سازی میں منظم گروہ ملوث ہیں، اس نازک صورتحال کا ادراک کرنا ہوگا حکومت بلوچستان اس مسئلے کو اجاگر کرکے اس کے تدارک کے لئے قومی کانفرنس بلائے گی جس میں چاروں صوبوں کے وزراء اعلیٰ، ملک بھر کی جامعات کے وائس چانسلرز، وفاقی و صوبائی وزراء اور ماہرین تعلیم کو مدعو کریں گے اس قومی کانفرنس کی میزبانی حکومت بلوچستان کرے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی مثبت تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہیں ایچ ای سی سے مل کر بلوچستان کی جامعات کو بہتری کی راہ پر گامزن کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated 26 NOV 2024 Page No. 2

بلوچستان ترقی کی شاہراہ پر گامزن، امن و امان پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا: صادق عمرانی

تمام مسائل کے باوجود محدود وسائل میں رہتے ہوئے صوبے کی تعمیر و ترقی کیلئے ہماری ہر ممکن کوششیں جاری ہیں: صوبائی وزیر آبپاشی

زیر صدارت ایکنک اجلاس میں اہم بڑے شہروں کو ریلوے لائن کے ذریعے منسلک کرنے کیلئے 15.50 ارب کی خطیر رقم سے منصوبے کی منظوری دی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن سینئر صوبائی وزیر اور وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کو قومی اقتصادی کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی (ایکنک) کا بلوچستان سے ممبر مقرر کیا ہے، میر محمد صادق عمرانی کو ایکنک کا ممبر مقرر کئے جانے کا مقصد صوبے سے جاندار نمائندگی کے ذریعے اقتصادی مسائل و دیگر متعلقہ امور کے بارے میں کوششوں میں اضافہ کرنا ہے، اس.........

بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

ضمن میں پیر کے روز ایکنک کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی، اس موقع پر اجلاس سے خطاب میں میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے کی ترقی و خوشحالی، بے روزگاری کے خاتمہ سمیت امن و امان کی صورتحال کی بہتری کیلئے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے جس کے ثمرات جلد ہی صوبے کے عوام تک پہنچیں گے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: انتخاب

Bullet No. 1

Dated: 26 NOV 2024 Page No. 19

ڈاکٹروں کی ہڑتال سے مریض متاثر ہورہے ہیں، بخت کاکڑ

ڈاکٹروں کی بھرتی کے انٹرویوز کے دوران کسی بھی قسم کی باقاعدہ شکایت موصول نہیں ہوئی ڈاکٹر صحت کے نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہیں ان کے ساتھ بدسلوکی ناقابل برداشت ہے، بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو

اعتراف کرتا ہوں محکمہ صحت میں سہولیات نہیں مگر ڈاکٹروں کا طریقہ کار درست نہیں ڈاکٹرز عوامی خدمت سے سرشار ہوکر خدمت کریں ہم ہسپتالوں میں سہولیات مہیا کریں گے ہسپتالوں کو فعال کرنے کے لئے کنٹریکٹ پر ڈاکٹرز بھرتی کررہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ ڈاکٹرز مسیحا ہیں ان کی جانب سے ہڑتال سے مریض براہ راست متاثر ہورہے ہیں، ڈاکٹروں کے بھرتی کے انٹرویوز کے حوالے سے باقاعدہ طور پر کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی، ڈاکٹروں کے ساتھ مل بیٹھ کر مسائل حل کریں گے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ ڈاکٹروں کی بھرتی کے انٹرویوز کے دوران کسی بھی قسم کی بدسلوکی سے متعلق باقاعدہ شکایت موصول نہیں ہوئی ڈاکٹر صحت کے نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہیں ان کے ساتھ بدسلوکی ناقابل برداشت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر مسیحا ہیں انکی ہڑتال سے براہ راست مریض متاثر ہورہے ہیں اگر ڈاکٹر ہڑتال کریں گے تو انہیں کون مسیحا کہے گا۔ انہوں نے کہا کہ میں اعتراف کرتا ہوں محکمہ صحت میں سہولیات نہیں ہیں مگر ڈاکٹروں کا طریقہ کار درست نہیں ہے ڈاکٹرز عوامی خدمت سے سرشار ہوکر خدمت کریں، ہم ہسپتالوں میں سہولیات مہیا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹروں کی ہڑتال پر ان سے مل بیٹھ کر بات چیت کریں گے اور مسئلے کو حل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ہسپتالوں کو فعال کرنے کے لئے کنٹریکٹ پر ڈاکٹرز بھرتی کررہے ہیں جوں ہی پبلک سروس کمیشن سے بھرتی کا عمل مکمل ہوگا کنٹریکٹ بھرتی ختم کی جائے گی۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں موبائل اور انٹرنیٹ سروس دوسرے دن بھی متاثر

انٹرنیٹ سروس متاثر ہونے سے شہریوں کو واٹس ایپ میں آڈیو اور ویڈیو بھیجنے میں شدید پریشانی کا سامنا

فری لانسرز اور آن لائن ٹیکسی سروس بھی شدید متاثر، سیکیورٹی خدشات والے علاقوں میں وائی فائی سروس کی بندش کا تعین کیا جائے گا، وزارت داخلہ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان بھر میں میں انٹرنیٹ اور موبائل ڈیٹا سروس دوسرے دن بھی متاثر ہے، جس سے واٹس ایپ صارفین کو شدید پریشانی کا سامنا ہے تفصیلات کے بلوچستان کے کئی اضلاع میں موبائل انٹرنیٹ سروس جزوی متاثر ہیں انٹرنیٹ سروس متاثر ہونے سے شہریوں کو واٹس ایپ میں آڈیو اور ویڈیو بھیجنے میں شدید پریشانی

بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

کا سامنا ہے جبکہ فری لانسرز اور آن لائن ٹیکسی سروس بھی شدید متاثر ہورہی ہے وزارت داخلہ نے اپنے اعلامیے میں کہا تھا کہ صرف سیکیورٹی خدشات والے علاقوں میں ہی موبائل ڈیٹا اور وائی فائی سروس کی بندش کا تعین کیا جائے گا اور ملک کے باقی حصوں میں انٹرنیٹ اور موبائل سروس چلتی رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No 2

Dated 26 NOV 2024 Page No. 22

ریکوڈک کے حصص کی فروخت، سعودی عرب سے معاہدے کا مسودہ تیار کرنے کیلئے مذاکراتی کمیٹی تشکیل

تانبے و سونے کے ذخائر کی نئی فزیبلٹی جنوری تک آنے کا امکان، منصوبے کی قدر بڑھے گی، سعودیہ کا 150 ملین ڈالر گرانٹ کا بھی عندیہ

حالیہ لاگت 5.8 ارب ڈالر، 3 ارب ڈالر ڈیٹ فنانسنگ درکار، امریکی ایگزم بینک اور دیگر اداروں نے بھی اظہار دلچسپی کیا

اسلام آباد (شہباز رانا) پاکستان نے قیمت کو حتمی شکل دینے اور ریکوڈک تانبے اور سونے کی کانوں کے منصوبے میں اپنے 15 فیصد حصص کی سعودی عرب کو فروخت کیلئے تجارتی معاہدے کا مسودہ تیار کرنے کیلئے مذاکراتی کمیٹی تشکیل دے دی۔ مذاکراتی کمیٹی کو (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

اختیار دیا گیا ہے کہ وہ تین وفاقی شیئرز کی جانب سے یہاں دریافت کرنے کے طریقہ کار کا جائزہ لے اور سعودی پیشکش کا جائزہ لے۔ یہ کمیٹی سعودی عرب کے پبلک انویسٹمنٹ فنڈ کے ساتھ ریکوڈک کے 15 فیصد حصص کے لیے نقد پیشکش، پاکستان حکومت کی طرف سے ادا کردہ پیشکش کار کے حصے کی واپسی اور 150 ملین ڈالر کی سعودی گرانٹ کی پیشکش پر بھی بات چیت کرے گی۔ تین وفاقی سرمایہ کاری کمیٹی نے گزشتہ ہفتے پارلیمانی کمیٹی کے تحت مذاکراتی کمیٹی کے قیام کی منظوری دی تھی۔ چند ہفتے قبل اسلام آباد کو 15 فیصد حصص لینے کی سعودی پیشکش ملی تھی جب توقع ہے کہ سونے اور تانبے کے ذخائر کی مقدار کے بارے میں نئی فزیبلٹی سٹڈی کی تکمیل کے بعد اس پراجیکٹ کی قیمت میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ وزیر دفاع خواجہ محمد آصف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کمیٹی کا اجلاس ہوا جس نے مذاکراتی ٹیم کو معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے مسودہ کام کرنے کا اختیار بھی دیا۔ نئی کمیٹی کی تشکیل سے متعلق سوال کے جواب میں خواجہ آصف نے کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ ذرائع کے مطابق سعودی عرب کے پی آئی ایف نے ریکوڈک پراجیکٹ میں حکومت کے 15 فیصد شیئرز دو مرحلوں میں حاصل کرنے کی پیشکش کی ہے۔ معاہدے پر دستخط کے وقت 10 فیصد حصص کی ادائیگی کی پیشکش کی گئی اور 5 فیصد حصص کے لیے دوسری قسط سرمایہ کاری کے حتمی فیصلے پر ادا کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ ریکوڈک منصوبے کے 50 فیصد حصص کینیڈین بیرک گولڈ کے پاس ہیں جبکہ باقی 50 فیصد حصص وفاق اور حکومت بلوچستان کے درمیان مساوی طور پر تقسیم ہیں۔ حکام نے کہا کہ تین وفاقی شیئرز کو 15 فیصد حصص کی تخصیص کو حتمی شکل دینے میں دو ماہ سے بھی کم وقت لگے گا۔ نقد پیشکش کے علاوہ سعودی عرب نے کان کنی والے علاقے میں سڑک کے دو منصوبوں کی تعمیر کے لیے 150 ملین ڈالر کی گرانٹ کا بھی عندیہ دیا تھا۔

محکمہ تعلیم کوہلو کی عارضی آسامیوں پر تعیناتیوں میں بے قاعدگیاں

اینٹی کرپشن کی ٹیم کا چھاپہ، بھرتیوں کا تمام ریکارڈ قبضے میں لیکر تحقیقات شروع کردیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے ضلع کوہلو کے محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی خالی پوسٹوں پر کنٹریکٹ کی بنیاد پر تعیناتی میں بے قاعدگیوں کا انکشاف سامنے آنے پر محکمہ اینٹی کرپشن کی ٹیم کا چھاپہ، بھرتیوں کا تمام ریکارڈ قبضے میں لے کر تحقیقات شروع کردیں، محکمہ اینٹی کرپشن نے کوہلو میں پچھلے پانچ برسوں کے دوران ترقیاتی کاموں کی تحقیقات کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن عبدالواحد کاکڑ نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو کوہلو میں محکمہ تعلیم کی کنٹریکٹ آسامیوں پر پیسے لینے کی شکایات ملیں، صوبائی حکومت کی ہدایات پر میری سربراہی میں اینٹی کرپشن بلوچستان کی ٹیم کوہلو پہنچی اور کوہلو کے محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی پوسٹوں پر کنٹریکٹ کی بنیاد پر تعیناتی میں بے قاعدگیوں کی تحقیقات کیلئے بھرتیوں کا تمام ریکارڈ قبضے میں لے لیا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل اینٹی (باقی صفحہ 5 نمبر 40)

کرپشن نے بتایا کہ محکمہ اینٹی کرپشن نے کوہلو میں ترقیاتی اسکیموں کی چھان بین کا بھی فیصلہ کیا ہے جبکہ پچھلے پانچ سال کے دوران ترقیاتی اسکیموں کا فرانزک آڈٹ کیا جائے گا۔ عبدالواحد کاکڑ نے بتایا کہ میونسپل کمیٹی کوہلو کی ترقیاتی اسکیموں سے متعلق بے ضابطگیوں کے متعلق شکایات موصول ہوئی ہیں، کوہلو کی میونسپل کمیٹی میں خورد برد کی تحقیقات ثابت ہونے پر افسران کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی اور اب میونسپل کمیٹی کوہلو کا کیس اینٹی کرپشن کی خصوصی عدالت میں زیر سماعت ہے۔

Baakhabar Quetta

ایکنک اجلاس میں بلوچستان میں 6 ترقیاتی منصوبوں کی منظوری

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی زیر صدارت ایکنک ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس، 172 ارب روپے کے 10 ترقیاتی منصوبے منظور کر لئے گئے

بلوچستان کے منظور کردہ 6 منصوبے انفراسٹرکچر کی تعمیر کے ہیں، کراچی کے لئے 29 ارب کے سالڈ ویسٹ پراجیکٹ کی بھی منظوری

اسلام آباد (آن لائن) قومی اقتصادی کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی (ایکنک) نے 172 ارب روپے کے 10 ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دے دی جبکہ وزارت صحت کے ایک منصوبے کو مزید وضاحت کے لیے موخر کر دیا۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی زیر صدارت قومی اقتصادی کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ ایکنک نے 172 ارب روپے کے 10 ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دے دی۔ ایکنک نے وزارت صحت کے ایک منصوبے کو مزید وضاحت کے لیے موخر کر دیا۔ ایگزیکٹو کمیٹی کے منظور کردہ 6 پراجیکٹس کا تعلق بلوچستان سے ہے۔ منظور شدہ پراجیکٹس میں خیبر پختونخوا، سندھ اور بلوچستان میں انفراسٹرکچر کی تعمیر شامل ہے۔ کراچی کے لیے 29.2 ارب روپے سے سالڈ ویسٹ پراجیکٹ کی بھی منظوری دی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated 26 NOV 2024

Page No. 21

وفاقی محتسب کے حکم پر بلاک شناختی کارڈ کھول دیا گیا

کوئٹہ (پ ر) وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ میں کوئٹہ کے رہائشی سیف اللہ نے درخواست دائر کی تھی کہ انہوں نے کوئٹہ نادرا آفس میں شناختی کارڈ کے لئے اپلائی کیا تھا مگر کوئی وجہ بتائے بغیر ان کا شناختی کارڈ بلاک کر دیا گیا۔ وہ اس سلسلے میں مختلف کمیٹیوں کے سامنے بھی پیش ہوئے مگر ان کا مسئلہ حل نہیں ہوا۔ سائل کی درخواست موصول ہونے پر ریجنل آفس کوئٹہ کے عملے نے انکوائری کا آغاز کیا۔ اور نادرا عملے کو طلب کر کے جواب مانگا۔ مگر نادرا کا عملہ جواز پیش کرنے میں ناکام رہا۔ چنانچہ وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ فوری طور پر درخواست گزار کا بلاک شناختی کارڈ کھول دیا جائے۔ وفاقی محتسب کے احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کا شناختی کارڈ کھول دیا۔

جمال شاہ کاکڑ کے خلاف انتخابی عذرداری عدم ثبوت کی بناء پر خارج

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس محمد عامر نواز رانا پر مشتمل الیکشن ٹریبونل نے حلقہ این اے 263 کوئٹہ پر مسلم لیگ کے جمال شاہ کاکڑ کے خلاف پی ٹی آئی کے سالار کاکڑ کی جانب سے دائر انتخابی عذرداری عدم ثبوت کی بناء پر خارج کر دی۔ واضح رہے کہ سالار کاکڑ نے جمال شاہ کاکڑ کے کامیابی کے خلاف الیکشن ٹریبونل میں انتخابی عذرداری دائر کی تھی۔ جمال شاہ کاکڑ کی جانب سے امان اللہ کنرانی ایڈووکیٹ جبکہ سالار کاکڑ کی جانب سے بیرسٹر تیمور جاموٹ نے انتخابی عذرداری کی پیروی کی۔

ڈی سی لورالائی اور ایس ای واپڈا تنازع، فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی تشکیل

اسپیشل سیکرٹری ایگزیکٹو ڈیپارٹمنٹ سربراہ ہونگے، کمیٹی 7 روز میں ذمہ داروں کا تعین اور رپورٹ پیش کریگی

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ اور ایس ای واپڈا اسد مطاہر مشہدی کے درمیان ہونے والے تنازع کی انکوائری کے لئے حکومت بلوچستان نے فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی تشکیل دے دی، دو رکنی انکوائری کمیٹی کی سربراہی اسپیشل سیکرٹری ایگزیکٹو ڈیپارٹمنٹ معصوم حمید کریں گے جبکہ اسپیشل سیکرٹری اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ عبدالسلام اچکزئی کمیٹی کے رکن ہونگے۔ انکوائری کمیٹی ڈپٹی کمشنر لورالائی ڈپٹی کمشنر آفس کے عملے، ایس ایس پی لورالائی، سپرنٹنڈنگ انجینئر ایس ای کیسکو اور کیسکو کے عملے کے بیانات ریکارڈ کرکے 7 روز میں ذمہ داروں کا تعین اور رپورٹ پیش کریگی۔ یاد رہے کہ 20 نومبر کو ڈپٹی کمشنر لورالائی اور ایس ای واپڈا لورالائی کے درمیان پیدا ہونے والے تنازع کے بعد واپڈا اہلکاروں نے مین ہائی وے بند کرکے ڈپٹی کمشنر کے خلاف احتجاج کیا تھا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس، وزیراعلیٰ کا وقفہ سوالات میں تقاریر کرنے پر اعتراض

صوبائی وزیر محنت کی جانب سے بلوچستان ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹیٹیوشن کا ترمیمی مسودہ قانون پیش کرنے کی تحریک کمیٹی کے سپرد

رکن میر رحمت صالح بلوچ کا توجہ دلاؤ نوٹس متعلقہ وزیر کی عدم موجودگی کی بناء پر نمٹا دیا گیا، اجلاس کی صدارت غزالہ گولہ نے کی

سیاسی کلچر، اخلاقیات کو اپنایا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت، مولانا ہدایت الرحمٰن کا ایوان سے حلقوں میں مداخلت بند کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بلوچستان ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹیٹیوشن کا ترمیمی مسودہ قانون پیش ہونے پر متعلقہ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا، وزیراعلیٰ...... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

کا اپوزیشن اراکین کی جانب سے وقفہ سوالات میں تقاریر کرنے پر اعتراض، مولانا ہدایت الرحمن کا اپوزیشن اراکین کے حلقوں میں مداخلت بند کرنے کا مطالبہ۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو 20 منٹ کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی زیرصدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران ضمنی سوالات پر اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئر مین اصغر علی ترین، مولانا ہدایت الرحمن کی جانب سے تقاریر کرنے پر قائد ایوان میر سرفراز بگٹی نے مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ قانون کے تحت محرک ارکان اسمبلی 2 ضمنی سوالات اور ایک سوال کوئی دوسرا رکن پوچھ سکتا ہے وقفہ سوالات کے دوران تقاریر نہیں کی جاتیں اس کے لئے تحریک التواء، پوائنٹ آف آرڈر سمیت دیگر قوانین موجود ہیں جس رکن نے کسی مسئلے پر طویل بات کرنی ہے وہ اسمبلی قوائد کے تحت طریقہ کار کو اختیار کرے ایوان کا وقت قیمتی ہے اسے ضائع نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی اس صوبے کا سب سے مقدس ادارہ ہے اسے قانون کے تحت چلانا چاہیے یہی تقاریر کرنا کونسا طریقہ ہے سیاسی کلچر، اخلاقیات کو اپنایا جائے میں اپوزیشن کی تقاریر سننے کو تیار ہوں اور آئندہ بھی انہیں سنوں گا مگر ایوان کو قانون کے مطابق چلایا جانا چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے اجلاس کی صدارت کرنے والی ڈپٹی اسپیکر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یہ آپ کا کام ہے کہ وہ ایوان کو قواعد اور قانون کے تحت چلائیں جو وہ نہیں چلا رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ کے اعتراض پر حق دو تحریک کے رکن مولانا ہدایت الرحمن نے کہا کہ جب میں تقریر کرتا ہوں تو کہتے ہیں گوادر میں جا کر تقریر کرو اور اب میں سوال کر رہا ہوں تو وہ سوال نہیں کرنے دے رہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا وزراء قانون کے مطابق چل رہے ہیں آصادق عمرانی کو کیسے کر حکومت چلا ہیں۔

مغوی طالب علم کیس کی سماعت 2 دسمبر تک ملتوی کر دی گئی

آج رپورٹ پیش ہونا تھی، جج کی رخصت کے باعث سماعت ملتوی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جج کی رخصت کے باعث مغوی بچے مصور کاکڑ کے حوالے سے آئینی درخواست پر سماعت 2 دسمبر تک ملتوی کر دی۔ آئینی درخواست پر سماعت بلوچستان ہائی کورٹ کے جج جسٹس کامران ملاخیل اور جسٹس شوکت رخشانی بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

کے لیے اکٹھا ہوں گے تاہم یہ کوئی سیاسی تحریک نہیں ہوگی بلکہ وکلا کی تحریک ہوگی۔ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر نے لاہور ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ 26 ویں ترمیم کو تمام وکلا نے مسترد کر دیا ہے، اس ترمیم سے عدالتی نظام کا بیڑا غرق ہو جائے گا، جو آتے جاتے رہتے ہیں

CamScanner

سیاسی تضاد و انتقام جمہوریت و علاقائی مفاد میں نہیں ہوگا، نواب مری

ٹارگٹڈ آپریشن جن کا کام ہے، وہ کرینگے، وزیراعلیٰ نے امن وامان کی صورتحال میں کون سا مثبت قدم اٹھایا

کوہلو (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن صوبائی اسمبلی نواب جنگیز مری نے ایک بیان میں کہا ہے کہ سرفراز بگٹی کے وزیراعلیٰ بننے کے بعد صوبے کے حالات مسلسل بگڑ رہے ہیں جس کی اصل وجہ ان کی نابالغ سوچ اور علاقائی صورتحال سے ناشعوری ہے، سیاسی تضاد و انتقام کسی بھی طرح جمہوریت و علاقائی مفاد میں نہیں ہوگا۔ اسکے برے اثرات مرتب ہونگے۔ کوہلو میں سیاسی ایماء پر مداخلت غیر جمہوری عمل ہے، انکی کرپشن و دیگر کو ڈیرہ بگٹی و دیگر مقامات پر تحقیقات کرنی چاہیے جہاں ایک مالی سال میں پندرہ ارب سے زائد کے ترقیاتی فنڈز مہیا کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ کوہلو سمیت پورے بلوچستان میں تقرریاں میرٹ پر کرنے کے خواہاں ہیں، کوہلو میں حالیہ ٹیسٹ و انٹرویوز میں کسی کے ساتھ کوئی ناانصافی نہیں ہوگی۔ ہم ہمیشہ فرسودہ سیاست کا خاتمہ کرنے کے لئے کوشاں رہے ہیں۔ امیدواروں کے کام پیسوں اور سفارشوں کے بل بوتے پر نہیں بلکہ شفاف نظام اور میرٹ کی پالیسی کے تحت ہو رہے ہیں۔ ہمارا سابق دور 2013ء- 18 میرٹ و انصاف کی بہترین مثال ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سے قبل صوبائی وزیر کے فنڈز جاری نہیں کیے گئے جبکہ ایک سیکرٹری کو صوبائی فنڈز سے ذاتی تعمیرات کے لئے کروڑوں روپے نوازے گئے جو سرفراز بگٹی کے انصاف پسندانہ و میرٹ کے دعوؤں کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے علاقائی صورتحال پر مداخلت کرنے والے رہنما سمیت ایک سیاسی ٹولے کو تلقین کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی انتشار کے ذریعے مداخلت کرنے سے باز رہا جائے بصورت دیگر برے نتائج کا سامنا ہوگا۔ سرفراز بگٹی نے میڈیا ٹاک میں کہا کہ ہم بلوچستان میں ٹارگٹڈ آپریشن کرینگے، ٹارگٹڈ آپریشن جن کا کام ہے وہ کرینگے لیکن بطور وزیراعلیٰ آپ نے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال میں کونسا مثبت اقدام اٹھایا، بلوچستان کے بگڑتے ہوئے حالات کا حل مذاکرات اور ڈائیلاگ ہے۔ سرفراز بگٹی کے علاقائی صورتحال سے ناواقفیت کی وجہ سے کوئی بھی سرفراز بگٹی کے ساتھ بیٹھنے کو تیار نہیں جسکی وجہ سے بلوچستان کے حالات سب کے سامنے ہیں۔

کراچی میں آباد بلوچوں کے ساتھ ناروا سلوک پر افسوس ہے، اختر مینگل

متعلقہ پولیس اسٹیشن میں مہمان کی تفصیلات جمع کرانے کا فیصلہ کسی صورت بھی درست نہیں

کراچی (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے قائد سردار اختر جان مینگل نے حکمرانوں بالخصوص حکومت سندھ کے ناروا پالیسیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ لیاری، ملیر اور کراچی کے دیگر علاقوں میں آباد بلوچوں کے ساتھ حکومت کے ناروا سلوک پر افسوس ہے بلوچستان یا دیگر علاقوں کے باسی اپنے عزیز و اقارب، علاج معالجے کی غرض سے کراچی آتے ہیں تو سندھ حکومت کا یہ فیصلہ کسی بھی صورت درست نہیں کہ مہمان آنے کے بعد متعلقہ پولیس اسٹیشن میں مہمان کی تفصیلات جمع کی جائیں اس طرح کی پابندیوں کا مقصد مہمانوں کو ذہنی کوفت، ڈرانا اور ہراساں کرنا ہے۔ بظاہر ایسا لگتا ہے کہ بلوچوں کو ملک کا شہری تصور نہیں کیا جاتا۔ آئین میں ہر شہری کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ جہاں بھی رہائش اختیار کرنا چاہے اختیار کرسکتا ہے۔ اس پر کوئی قدغن نہیں لگائی جاسکتی۔ آصف علی زرداری بھی بلوچ اور خود کو بلوچ کہنے والے ہی بلوچوں پر مظالم کررہے ہیں آج کراچی کے بلوچوں کو احساس دلایا جارہا ہے کہ ان کی حیثیت ایک محکوم قوم کے سوا کچھ نہیں۔ سندھ میں آباد بلوچوں نے پیپلز پارٹی کیلئے بے شمار قربانیاں دیں اور پیپلز پارٹی لیاری، ملیر اور دیگر علاقوں کے بلوچوں سے ان کے جینے کا حق بھی چھین رہی ہے۔ اپنے عزیزوں کو بھی رہائش دینے کیلئے پولیس تھانوں کے چکر لگائیں یہ عمل ناقابل برداشت ہے اگر کسی ہوٹل میں رہائش اختیار کی جائے تو اسے بھی اذیت دینے سے اجتناب نہیں کیا جارہا بلوچوں کیخلاف حکمران بالخصوص حکومت سندھ کا منفی رویہ پیپلز پارٹی سے طویل وابستگی کا صلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوری طور پر انسانی حقوق کے برخلاف اقدامات سے گریز کیا جائے اور بلوچوں پر مسلط کردہ فیصلوں کو واپس لیا جائے۔

مصور کاکڑ بلوچستان کا فرزند، تحریک حکومت کی چھٹی پر منتج ہوگی، نیشنل پارٹی

ہر طبقہ فکر، قوم و زبان کے لوگوں نے انکا درد محسوس کیا، پارٹی نے پہیہ جام میں اہم کردار ادا کیا، اسلم بلوچ

کوئٹہ (آئی این پی) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اسلم بلوچ نے کہا ہے کہ مصور کاکڑ کے بازیابی کے لیے اہل بلوچستان نے کامیاب پہیہ جام ہڑتال کر کے ثابت کردیا کہ مصور کاکڑ کسی پشتون بلوچ کا نہیں بلکہ بلوچستان کا فرزند تھا اور بلوچستان میں آباد ہر طبقہ فکر، قوم و زبان کے لوگوں نے ان کے درد کو محسوس کیا اسلم بلوچ نے میاں غنڈی کے مقام پر پارٹی کے صوبائی کسان سیکریٹری حاجی فاروق شاہوانی، ملک سیف شاہوانی، ملک منظور شاہوانی چیرمین اسلم جنگ، گل حسن شاہوانی، رحمت اللہ، دشت میں حاجی عبدالخالق لہڑی، فدا بی لہڑی، حاجی عبدالستار لہڑی عالم جان لہڑی، کچلاک میں محمد حنیف کاکڑ، بلیلی میں رکن مرکزی کمیٹی حاجی عبدالصمد رند، عبید اشاری، محمود رند، حاجی نصراللہ رند، مستونگ میں ضلعی صدر حاجی نذیر احمد سرپرہ، آغا فاروق شاہ، سجاد دہوار، میر سکندر ملازئی، ڈاکٹر قدیر ترین، ظفر اقبال بلوچ، امان اللہ محمد حسنی، امداد بلوچ، نذیر نورزئی، کبیر باروزئی، حاجی عبدالمالک لہڑی، اور نصیر آباد میں نذیر ناز مینگل کی قیادت میں سینکڑوں کارکنوں نے پہیہ جام ہڑتال اور احتجاج میں بھرپور حصہ لیا جو خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ اسلم بلوچ نے واضح کیا ہے کہ بلوچستان میں حکومت نام کی کوئی چیز موجود نہیں تمام حکومتی ادارے بدترین کرپشن کا شکار ہیں اور وزراء ریکارڈ توڑ بدعنوانیوں میں مصروف عمل ہیں اس لیے امن امان کی صورتحال یہ ہے کہ معصوم بچے محفوظ نہیں کاروباری لوگ بلوچستان چھوڑنے پہ مجبور ہوگئے ہیں، انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ مصور کاکڑ کو جلد از جلد بازیاب کر کے اغوا کاروں کو قرار واقعی سزا دی جائے بصورت دیگر یہ احتجاجی تحریک حکومت کی چھٹی پر منتج ہوگی۔

بجلی و گیس کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کر گیا' جمعیت نظریاتی

کئی علاقے اب بھی گیس کی سہولت سے محروم، حکومت مسائل کے حل کیلئے اقدامات کرے' قاری مہراللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی مولانا خدائے نذر مولانا رحمت اللہ حقانی حاجی نادر خان اچکزئی اور مولانا صالح محمد نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ، گیس پریشر کی کمی کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کرگیا ہے، حکومت عوام کو بجلی لوڈشیڈنگ اور گیس پریشر کی کے مسئلے سے دوچار کر رہی ہے۔ بجلی اور گیس نہ ہونے کے باعث امور خانہ داری میں شدید مشکلات اور پریشانی کا سامنا ہے، سخت سردی کے موسم میں شہر کی وسط میں ہزاروں کی تعداد میں گھر اس ترقی کی دور میں بھی گیس سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گیس بجلی کی لوڈ شیڈنگ سے نہ صرف گھریلو صارفین پریشان بلکہ بجلی بند ہونے سے لوگوں کے کاروبار خراب ہوکر رہ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بجلی اور گیس کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ اور وولٹیج کی کمی کے خاتمے کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرے۔

بلوچستان کے عوام مزید ناانصافی برداشت نہیں کرینگے' جمعیت

احتجاج ہی ہر مسئلے کا حل' عوام بیدار اور اپنے حقوق کیلئے کھڑے ہونے کیلئے تیار ہیں' مولانا رفیق

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق سینئر نائب امیر مولانا نورشید احمد، سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، نائب امیر مولانا خدائے دوست، مولانا عبدالاحد محمد حسنی، سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد، عبدالصمد حقیار، مولانا محمد عارف شمشیر، مولانا جمال الدین حقانی، حاجی نعمت اللہ ملاخیل، حاجی عطاء محمد شمشوزئی، مولانا نقیب اللہ، محمد عیسیٰ اسعد و دیگر نے آل پارٹیز کے زیر اہتمام پہیہ جام ہڑتال کے سلسلے میں بین الصوبائی شاہراہوں سریاب، بلیلی، کچلاک و دیگر مقامات پر دن بھر دھرنا دیا اور ہڑتال کا جائزہ لیتے رہے۔ اس موقع پر رہنماؤں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوامی احتجاج اور پہیہ جام ہڑتال حکمرانوں سے مایوسی کا اظہار ہے۔ مصور خان کاکڑ کی بازیابی کے لئے بلوچستان کے عوام نے کامیاب ترین احتجاج ریکارڈ کروا کر ثابت کیا کہ یہاں سننے والا کوئی نہیں۔ احتجاج ہی مسئلے کا حل ہے۔ عوامی مسائل کے حل میں ناکامی اور بڑھتی بدامنی کے خلاف یہ احتجاج واضح پیغام ہے کہ عوام مزید ناانصافی اور بے حسی برداشت نہیں کریں گے۔ صوبے کے مختلف اضلاع میں ہونے والے احتجاج نے ثابت کردیا کہ عوام اب بیدار ہیں اور اپنے حقوق کے لئے کھڑے ہونے کے لئے تیار ہیں۔ دریں اثناء جمعیت ضلع کوئٹہ کے ترجمان عبدالغنی شہزاد نے آج تین بجے ضلعی معاونین اطلاعات کا اجلاس طلب کیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No 3

Dated: 26 NOV 2024

Page No: 2

پشتون قوم نازک موڑ پر کھڑی ہے، سیاسی بیداری، اتحاد اور اتفاق ہی بچا سکتا ہے

نواب ایاز جوگیزئی

صرف بلوچستان کے پشتون بلٹ میں 29 قسم کی معدنیات کے نمونے میرے دفتر میں موجود ہیں لیکن بدقسمتی سے ہمارے بچے ان معدنیات کی کانوں میں صرف کانکنی کی مزدوری کر سکتے ہیں

معدنیات کی موجودگی کے باوجود ہم خونریزی اور بھوک کا شکار ہیں، پشتونخوا ایپ مظلوم کا ساتھ دینے اور ظالم کا گریبان پکڑنے کا اسلامی فریضہ انجام دیتی رہے گی، ژوب جرگہ سے خطاب

ژوب (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اور پشتونخوا جرگے کے کنوینر نواب ایاز خان جوگیزئی نے دوروزہ ژوب ڈویژن کے عوامی جرگے کے اختتام پر صدارتی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج پشتون قوم ایک نازک موڑ پر کھڑی ہے، جہاں آگے موت اور پیچھے بھوک و غربت کا سامنا ہے۔ اس سنگین صورتحال کا مقابلہ صرف سیاسی بیداری، اتحاد اور اتفاق کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ نواب ایاز خان جوگیزئی نے مزید کہا کہ صرف بلوچستان کے پشتون بلٹ میں 29 مختلف قسم کے معدنیات کے نمونے میرے دفتر میں موجود ہیں، مگر بدقسمتی سے ہمارے بچے ان معدنیات کی کانوں میں صرف کانکنی کی مزدوری کر سکتے ہیں۔ ان معدنیات سے متعلق پروسیسنگ اور فنیش پراڈکس بنانے کے لیے نہ تو کوئی پلانٹ ہے اور نہ ہی کوئی انڈسٹری۔ انہوں نے اس موقع پر چین اور جاپان کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ چین ہم سے بعد میں آزاد ہوا اور جاپان پر دو ایٹم بم گرائے گئے تھے، لیکن آج دونوں قومیں سیاسی اور معاشی طاقتیں ہیں۔ تاہم ہمارے ملک خاص طور پر پشتون اور بلوچ بیلٹ میں بچوں کی شرح اموات سب سے زیادہ ہے، اور اس کی بنیادی وجہ خوراک اور صحت کی سہولتوں کی کمی ہے۔ نواب ایاز خان جوگیزئی نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے حالات افریقی ممالک کی طرح بنا دیے گئے ہیں، جہاں قیمتی معدنیات کی موجودگی کے باوجود لوگ خوشحال نہیں بلکہ خونریزی اور بھوک کا شکار ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ قلعہ عبداللہ خان اور پشین میں ایک غیر مقامی باشندے کو ایک لاکھ پچیس ہزار ایکڑ زمین الاٹ کی گئی ہے، جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہمارے بچے اس زمین کے نیچے موجود معدنیات کی کانوں میں صرف مزدوری کریں گے۔ نواب ایاز خان جوگیزئی نے قلعہ سیف اللہ کے علاقے کوال حیدرزئی میں پیش آنے والے ایک واقعے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک عجیب نوعیت کی دہشتگردی ہے، جس میں کئی لبادے استعمال ہو رہے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

ماہ رنگ بلوچ اور صبغت اللہ شاہ کی ضمانت قبل از گرفتاری منظور

گوادر میں راجی مچی کے دوران ایف سی اہلکار کے مبینہ قتل کیخلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا

گوادر (بیورو رپورٹ) عدالت نے بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سربراہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ اور بلوچ یکجہتی کمیٹی کے رہنما صبغت اللہ شاہ جی کی قتل کے مقدمہ میں قبل از گرفتاری ضمانت منظور کرلی ہے۔ یاد رہے کہ ڈاکٹر ماہ رنگ اور دیگر کے خلاف گوادر میں راجی مچی کے دوران ایف سی کے اہلکار کی مبینہ ہلاکت پر قتل کا مقدمہ درج کرلیا گیا تھا۔ عدالت نے مزید سماعت آج بروز منگل تک ملتوی کردی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 3

Dated 26 NOV 2024

Page No. 24

محکمہ انڈسٹریز میں فوت شدہ ملازمین کے لواحقین کو انکا حق دیا جائے' لیپکا

سال انڈسٹریز آفیسرز ایسوسی ایشن اس حوالے سے تحفظات کا خاتمہ اور عملی اقدامات اٹھائے، حبیب اللہ لہڑی

کوئٹہ (پ ر) آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن سال انڈسٹریز یونٹ کوئٹہ کا اہم اجلاس زیر صدارت امان اللہ کاسی منعقد ہوا جس میں حبیب اللہ لہڑی جنرل سیکرٹری اور دیگر عہدیداران نے شرکت کی اجلاس میں موجود تمام عہدیداران نے سال انڈسٹریز آفیسرز ایسوسی ایشن کے حالیہ بیان پر شدید تحفظات کا اظہار کیا اور اس بیان میں درج موقف کو مسترد کرتے ہوئے کہا گیا کہ بلوچستان میں موجود بیروزگاری کا مسئلہ نوجوان کیلئے انتہائی سنگین .... بقیہ 77 صفحہ نمبر 7 پر

ہے چونکہ پاکستان کے دیگر صوبوں میں پرائیویٹ اداروں کا ایک وسیع جال موجود ہے جو کہ باقی صوبوں میں ملازمت کے مواقع فراہم کر رہے ہیں جبکہ بلوچستان میں یہ مواقع انتہائی محدود ہیں اس لئے بلوچستان میں موجود بیروزگاری کو مدنظر رکھتے ہوئے نہ صرف محکمہ انڈسٹریز بلوچستان میں بھرتیوں کے عمل کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے

اساتذہ کرام ہمارے معاشرے میں اہم حیثیت رکھتے ہیں۔ نواب اسلم رئیسانی

[illegible]

کوئٹہ (یو این اے) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی بلوچستان کے صوبائی صدر حاجی حبیب اللہ غرشین کی قیادت میں نمائندہ وفد نے رکن صوبائی اسمبلی چیف آف سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی سے سراوان ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی اور انہیں اساتذہ کرام کے حل طلب مسائل جی ٹی اے آئینی بلوچستان کے ایجنڈا، خصوصاً کنٹریکٹ بھرتی پالیسی اور پرائیویٹائزیشن کے نقصانات سے آگاہ کیا نواب محمد اسلم رئیسانی نے جی ٹی اے آئینی .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کے مطالبات کو جائز قرار دے کر مکمل حمایت کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کرام ہمارے معاشرے میں اہم حیثیت رکھتے ہیں ان کی بے چینی دور کر کے بہتر نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں موجودہ حکومت تعلیمی اداروں کو ٹھیکے پر دیکر مستقبل کے نسل کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کر رہی ہے جس طرح پچھلے ادوار نے روڈ نالوں اور انفراسٹرکچر میں اداروں کا بیڑہ غرق کیا ہے اب تعلیمی اداروں کو بھی تباہ و برباد کریں گے۔ وفد نے نواب محمد اسلم رئیسانی کی اساتذہ و تعلیم دوستی پر ان کا شکریہ ادا کیا وفد میں صوبائی قائدین خادم گل، قادر رئیسانی، محمد چل، ایڈو شعیب، زین منظور، راشد بلوچ اور حاجی علی مرادزئی شامل تھے

روزانہ کروڑوں کا نقصان ہو رہا ہے، پاکستان ٹرانسپورٹ کونسل

ادویات، سبزیاں، پھل، الیکٹرونکس اور امپورٹ ایکسپورٹ کے سامان سے لوڈ ہیں

حکومت روڈ بند کرنے کے لیے ریاست کے اداروں اور وسائل کو استعمال کرے

کراچی (م ا) پاکستان ٹرانسپورٹ کونسل کا کہنا ہے کہ کنٹینرز اور ٹرک پکڑے جانے سے ہمارا روزانہ کروڑوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے، حکومت روڈ بند کرنے کے لیے ریاست کے اداروں اور وسائل کو استعمال کرے۔ ڈان نیوز کے مطابق مرکزی صدر پاکستان ٹرانسپورٹ کونسل تنویر احمد بٹ نے کہا ہے کہ پولیس نے 4 روز سے ہزاروں لوڈ کنٹینرز اور ٹرک روڈ بند کرنے کے لیے پکڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیشتر ٹرک .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

ادویات، سبزیاں، پھل، الیکٹرونکس اور امپورٹ ایکسپورٹ کے سامان سے لوڈ ہیں، اگر ہمارے لوڈ کنٹینرز اور ٹرکوں کو مشتعل مظاہرین نے لوٹ لیا تو حکومت ذمہ دار ہو گی۔ تنویر احمد بٹ نے کہا کہ لوڈ کنٹینرز اور ٹرک کسی بھی بڑے حادثے کا باعث بن سکتے ہیں، حکومت روڈ بند کرنے کے لیے ریاست کے اداروں اور وسائل کو استعمال کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ گڈز ٹرانسپورٹ کا شعبہ پہلے ہی حکومت کی ناقد پالیسیوں کی وجہ سے تباہ ہو چکا ہے، وزیراعظم ٹرانسپورٹرز اور ڈرائیورز پر رحم کرتے ہوئے کنٹینرز ریلیز کروائیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہمارے کنٹینرز اور ٹرک نہ چھوڑے گئے تو کوئی بھی سخت فیصلہ کرنے پر مجبور ہوں گے، کنٹینرز اور ٹرک پکڑے جانے سے ہمارا روزانہ کروڑوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔

Century Express Qu...

زراعت کی بہتری کیلئے جامع پالیسی بنائی جائے، جان جمالی

کاشتکاروں کو گندم کے مناسب ریٹ نہیں ملے، چاول کی پیداوار میں بھی یہی صورتحال ہے

اوستہ محمد کو 5 مرتبہ سیلاب نے تباہ کیا، حکومت کسانوں کی مالی معاونت کرے، گفتگو

اوستہ محمد (این این آئی) زرعی شعبے میں بہتری لانے کے لئے جامع پالیسی کی ضرورت ہے بلوچستان کے کاشتکاروں کو گندم میں مناسب ریٹ نہ مل سکے اب چاول کی پیداوار میں زمینداروں و کاشتکاروں کو اسی صورتحال کا سامنا ہے جس سے زراعت متاثر اور ملکی معیشت کو نقصان کا اندیشہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر جان محمد خان جمالی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ضلع اوستہ محمد کو پانچ مرتبہ سیلاب نے تباہ کیا اور زرعی اجناس کی پیداوار میں بڑی حد تک کمی کا سامنا ہے، خریف سیزن سیلاب کی نذر ہو گیا (باقی صفحہ 5 نمبر 39)

اور ربیع میں اجناس کی مناسب قیمت نہ ملنے سے کاشتکاران اور زمینداران دیوالیہ ہو چکے ہیں۔ حکومت شالی کی فصل کی امدادی قیمت کا تعین کر کے کاشتکاروں کو مالی تحفظ دے تاکہ ان کے اخراجات اور منافع مل سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان ایک زرعی ملک ہے لیکن حکومتی پالیسیاں زراعت کے بالکل مخالف سمت میں ہیں۔ حکومت کاشتکاروں کی مالی معاونت کرے۔

بلوچستان آج بارود کے ڈھیر پر کھڑا ہے، ہدایت الرحمان

مسائل کے حل کیلئے بامقصد مذاکرات کئے جائیں، صوبائی امیر کا کامیاب پہیہ جام پر مبارکباد

کوئٹہ (آئی این پی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ قیام پاکستان سے بلوچستان میں طاقت کے استعمال، حقوق کی تحریکوں، لوگوں کے جذبات کو طاقت، گولی اور گالی کی زبان سے دبانے سے آج بلوچستان بارود پر کھڑا جل رہا ہے ہم بار بار حکومت کو کہہ رہے ہیں کہ سنجیدگی کا مظاہرہ کریں سیاسی جماعتوں قبائلی قائدین و مشران کو بٹھا دیں اخلاص کیساتھ بامقصد مذاکرات کریں بلوچستان کا مسئلہ بھی سیاسی ہے اور اس کا حل بھی سیاسی ہے۔ مسور کاکڑ کے لواحقین دس دنوں سے اسمبلی کے سامنے مین روڈ پر گھر بار چھوڑ کر اپنے جگر گوشے کیلئے احتجاج پر ہیں مگر حکومت، ادارے، سیکورٹی فورسز سب ناکام ثابت ہوئے ہیں۔ ان (باقی صفحہ 5 نمبر 33)

خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ گوادر میں وفود سے ملاقات اور تقاریب سے خطاب میں کیا۔ دریں اثناء جماعت اسلامی بلوچستان کے بیان میں مغوی بچے کی بازیابی کیلئے آل پارٹیز ٹرانسپورٹرز و تاجران کی جانب سے بلوچستان بھر میں متحد ہو کر کامیاب پہیہ جام ہڑتال پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 4

Dated 26 NOV 2024 Page No. 27

تربت: تعلیمی چوک پر دھماکہ، دو راہگیر زخمی

تربت (نامہ نگار) تعلیمی چوک پر دھماکے کے نتیجے میں دو راہگیر زخمی ہو گئے، زخمیوں میں وسیم اکرم ولد ملک محمد اکرم اور عامر ولد وسیم معمولی زخمی ہوئے ہیں۔

ڈھاڈر، سنی میں گھر پر دستی بم سے حملہ، دو خواتین اور ایک بچہ زخمی

ملزمان کی تلاش جاری، گاؤں درخان میں بچہ گھر کے صحن کی ٹینکی میں ڈوب کر جاں بحق

ڈھاڈر (آن لائن) تحصیل سنی کے علاقے بڈکری میں نامعلوم افراد نے ایک شخص مولا بخش کے گھر پر دستی بم پھینکا جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس سے گھر میں موجود ایک بچہ اور دو خواتین زخمی ہوگئیں بم کی آواز دور تک گئی جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا لیویز نے زخمیوں کو بی۔ایچ۔یو سنی پہنچایا جبکہ ملزمان کی تلاش شروع کردی گئی ہے۔ دریں اثناء ایک اور واقع میں ڈھاڈر کے گاؤں درخان میں مقامی تاجر محمد عارف کا چھوٹا بچہ گھر کے صحن میں کھیل رہا تھا کہ پانی کے ٹینکی کھلا رہنے کی وجہ سے بچہ کھیلتے ہوئے پانی میں گر گیا اور ڈوب کر جاں بحق ہو گیا۔

MASHRIQ QUETTA

سبی پولیس کی کارروائی منشیات اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی

سبی (یو این اے) سبی پولیس کی کارروائی منشیات اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی بین الصوبائی 2 ملزمان گرفتار 8 کلو چرس برآمد کرلیا پولیس کے مطابق سبی صدر پولیس نے نیشنل ہائی وے پر دوران چیکنگ .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

مہران گاڑی کے خفیہ خانوں سے 8 کلو چرس برآمد کرکے 2 ملزمان کو گرفتار کرلیا ملزمان میں غلام فرید اور حسین بخش شامل ہیں ملزمان کو مہران گاڑی سمیت گرفتار کرلیا ملزمان کوئٹہ سے پنجاب چرس اسمگل کیلئے لے جارہے تھے ملزمان کیخلاف مقدمہ درج کرکے مزید تفتیش شروع کردی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated 26 NOV 2024 Page No. 23

بلوچستان بھر میں پہیہ جام ہڑتال، شاہراہیں اور تعلیمی ادارے بند رہے

لاپتہ مغوی بچے کی عدم بازیابی

بلیلی، میاں غنڈی اور دشت کے مقام پر دھرنے بھی دیے، دیگر صوبوں کو جانے والی ٹریفک معطل، چمن پسنجر بھی روانہ نہ ہوسکی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مغوی محمد مصور کاکڑ کی عدم بازیابی کے خلاف آل پارٹیز اور تاجر تنظیموں کی جانب سے صوبے کی قومی شاہراہوں پر پہیہ جام رہا قائدین و کارکنوں نے بلیلی، میاں غنڈی اور دشت کے مقام پر دھرنے بھی دیے کوئٹہ سے دیگر صوبوں کو جانے والی ٹریفک معطل، چمن پسنجر بھی روانہ نہ ہوسکی۔ شاہراہیں بند ہونے سے مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے صوبے کے تمام تعلیمی ادارے بھی بند رہے جبکہ لواحقین، سیاسی جماعتوں، تاجر تنظیموں کا بلوچستان اسمبلی کے سامنے اتحاد چوک پر غیر معینہ مدت تک دھرنا جاری رہا۔ پہیہ جام کے باعث حکومت بلوچستان نے صوبے بھر کے تمام تعلیمی اداروں میں عام تعطیل کا اعلان کیا تھا پیر کو بلوچستان بھر کے تعلیمی ادارے بند رہے۔ دوسری جانب بچے کی عدم بازیابی کے خلاف لواحقین، سیاسی جماعتوں، تاجر تنظیموں، وکلا اور طلبا کا بلوچستان اسمبلی کے سامنے اتحاد چوک پر دیا جانے والا غیر معینہ مدت تک دھرنے میں گزشتہ روز مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں، ٹریڈ یونین سمیت مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے دھرنے میں شریک ہو کر لواحقین سے یکجہتی کا اظہار کیا دھرنے کے باعث شہر بھر میں ٹریفک کا نظام جام کا سلسلہ بدستور جاری شہریوں کی زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی حکومت اور سیکورٹی ادارے مشیزی مغوی بچے کی بازیابی میں مکمل ناکام ہے۔

دہشتگردی مسلط کر کے وسائل کو لوٹا جارہا ہے، اے این پی

عزیز ماما نڈر باکردار سیاسی رہنما تھے، 15 ویں برسی پر 3 دسمبر کو یادو ریفرنس ہوگا، مابت کاکا

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے پشتون قوم پرست رہنما ادیب لیکوال قانون دان پارٹی کے رکن مرکزی کمیٹی ارواشاد عزیز اللہ خان عزیز ماما کو ان کی 15 ویں برسی کے موقع پر ان کی قومی وطنی ادبی علمی اولسی خدمات پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ عزیز اللہ خان عزیز ماما حقیقی معنوں میں ایک نڈر صاف گو باکردار سیاسی رہنما تھے ان کی زندگی جہد مسلسل سے عبارت تھی ان کی شخصیت بیک وقت کئی صفات کا مجموعہ تھا زمانہ طالب علمی سے فخر باچاخان کیساتھ منسلک ہوئے پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن کے پلیٹ فارم سے عملاً سیاست کے میدان میں قدم رکھا، پہلی فرصت میں انہوں نے قومی سیاسی جدوجہد اور نصابی سرگرمیوں پر فوکس کیا وہ نوجوانوں کی سیاسی نظریاتی آبیاری کیساتھ عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق ان کی اکیڈمک رہنمائی اور پرورش میں بھی پیش پیش رہتے، دوسری جانب ایک بہت بڑی کھیپ خدمت خلق کے میدان میں سرگرم عمل ہے جو عزیز ماما کی قوم وطن زبان تاریخ اور جغرافیہ سے محبت کی منہ بولتا ثبوت ہے، ان کی 15 ویں برسی ایسے حالات میں منائی جارہی ہے جب پشتون بلوچ وطن انتہائی نازک حالات سے گزر رہے ہیں وسائل سے مالا مال وطن کو زیردست رکھنے کیلئے پہلے وہاں انتہا پسندانہ رجحانات کی آبیاری کی گئی، دہشت گردی مسلط کر کے وہاں کے وسائل لوٹا جارہا ہے، مقامی قبائل کے آباؤ اجداد کی ملکیت سے بیدخلی بھتہ خوری اغوا گردی جاری ہے اس تمام تناظر میں عزیز اللہ خان عزیز ماما کی تعلیمات اور افکار کی اہمیت وافادیت کل کے مقابلے میں آج دوچند ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام عزیز ماما کی 15 ویں برسی کی مناسبت سے منگل 3 دسمبر کو کوئٹہ پریس کلب میں سہ پہر 2 بجے یادو ریفرنس منعقد ہوگا جس میں صوبائی و مرکزی رہنما اظہار خیال کریں گے انہوں نے تمام سیاسی مترقی جمہوری قوتوں سے شرکت کی اپیل جبکہ پارٹی کارکنوں اور ذمہ داران کو بھرپور شرکت کرنے کی تاکید کی ہے۔

فارم 47 کے نام نہاد نمائندوں کا عوام خود احتساب کرینگے، پشتونخوا میپ

ملک بحرانوں سے دوچار ہے، کامیاب پہیہ جام پر عوام کے مشکور ہیں، عبدالقہار ودان و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا میپ کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ جمہوریت کے نام پر فراڈ اور غیر جمہوری اقدامات قابل مذمت ہیں، ملک بحرانوں سے دوچار ہے، جعلی تسلط سے عوام کی آنکھوں میں دھول نہیں جھونکا جا سکتا، منتخب پارلیمنٹ طاقت کا سرچشمہ اور آئین کی بالادستی جب تک تسلیم نہیں کی جاتی ملک بحرانوں سے نجات ناگزیر ہے جگی آئین میں ہر ادارے کے دائرہ کار و دائرہ اختیار کا تعین کیا گیا ہے آئین پر عملدرآمد لازمی ہے۔ کرم / پاراچنار کا واقعہ قابل مذمت ہے، ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے، بے گناہ انسانوں کا خون ناحق بہایا گیا ہے، پشتونخوا میپ شہدا کے خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک اور زخمیوں کی صحت کیلئے دعا گو ہے۔ مصور کاکڑ کو بازیاب کیا جائے، کامیاب پہیہ جام پر عوام کے مشکور ہیں، مجموعی طور پر پشتونخوا وطن آگ و خون کی لپیٹ میں ہے، فارم 47 کے نام نہاد نمائندوں کی چشم پوشی اور خاموشی اختیار کرنے والوں کا عوام خود احتساب کرینگے۔ ان خیالات کا اظہار پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا، صوبائی آفس سیکرٹری ملک عمر کاکڑ، صوبائی رابطہ سیکرٹری گل خلجی، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز سنان بڑیچ، حضرت عمر ایڈووکیٹ، نظام مسکر، سینئر معاونین سعید خان کاکڑ، جمشید خان دوتانی، ولی بریالی، نصیر احمد کاکڑ، ضلع ایگزیکٹوز، تحصیل سیکرٹریز، سینئر معاونین، تحصیل ایگزیکٹوز، علاقائی سیکرٹریز و سینئر معاونین و دیگر مقررین نے خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی شہادت کی 51 ویں برسی کے موقع پر کوئٹہ کے صادق شہید فٹبال گراؤنڈ میں منعقدہ جلسے کی تیاریوں کے سلسلے میں عوامی اجتماعات، کارنر میٹنگز، پارٹی کے تحصیل، علاقائی کمیٹیوں، ابتدائی یونٹس کے اجلاسوں سے علیحدہ علیحدہ خطاب میں کیا۔ ضلع کوئٹہ کے تحصیل صدر، تحصیل چلاک، تحصیل سریاب اور تحصیل سٹی میں تنظیمی، سیاسی سرگرمیاں جاری ہیں۔ مقررین نے پارٹی کارکنوں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ 2 دسمبر کے جلسہ عام کے انعقاد تک پارٹی کا ہر کارکن دی گئی ذمہ داریوں کو ایمانداری کے ساتھ پوری کرتے ہوئے جلسے کی کامیابی کے لیے دن رات محنت کریں اور عوام کو جلسہ میں شرکت کی دعوت دیں۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated 26 NOV 2024 Page No. 28

Bullet No. 5

ہزارگنجی سبزی منڈی میں صفائی کیلئے اقدامات کئے جائیں تاجروں کا مطالبہ

سیوریج اور نکاسی آب کے نظام کی وجہ سے علاقہ مکین کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، عبدالخالق، ذاکر

مسائل کے حل کے لیے وسائل کی فراہمی کو یقینی بنائی جائے، قدرت خان مولوی ودیگر کی سروے ٹیم سے بات چیت

کوئٹہ (امیرپورٹر) کوئٹہ کے نواحی علاقے ہزارگنجی اور اس کے اطراف میں صفائی ابتر صورتحال، موسم سرما کی بارشیں ہزارگنجی کی بنائی گئی سڑکوں کیلئے خطرہ ثابت ہوسکتی ہے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے عبدالخالق ذاکر قدرت خان مولوی عبداللہ حافظ ولی جان، امداداللہ، اسداللہ ودیگر نے بتایا ہے کہ ہزارگنجی کے مسائل کے حل کے لیے وسائل کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور مسائل کے خاتمے کیلئے فوری اقدامات کرے، ہزارگنجی میں پانی، بجلی سڑکوں کی حالت زار ہے جبکہ صفائی صورتحال ابتر ہونے کی وجہ سے موسم سرما کی بارشیں سے تباہ ہونے کا خطرہ ہے۔ اس کے علاوہ گلی محلوں میں بھی سیوریج کا نظام نہ ہونے کی وجہ سے علاقہ مکین کو مشکلات کا سامنا ہے، ہزارگنجی میں جو بھی ایم پی اے آئے ہیں انہوں نے اس علاقے کو ترجیح دینا تو دور کی بات اس علاقے کا کوئی دورہ ہی نہیں کیا ہے، موجودہ حکومت سے اپیل ہے کہ ہزارگنجی میں صفائی کی صورتحال کی بہتری کیلئے فوری اقدامات کرے تاکہ ہزارگنجی کے لاکھوں عوام گندگی کے ڈھیر اور معاشرت اور فضائی آلودگی سے چھٹکارا حاصل کرسکے، انہوں نے اس بات چیف سیکرٹری بلوچستان، چیف جسٹس بلوچستان اور خصوصا وزیراعلیٰ بلوچستان سے بھی اس علاقے کا دورہ کرنے کی اپیل کی گئی ہے انہوں نے بتایا ہے کہ ایک جانب تو سردی سے بچنے کیلئے ہمارے پاس گیس کی فراہمی کا نظام ٹھیک نہیں دوسری طرف بیماریوں سے بچنے کیلئے صفائی کا نظام ٹھیک نہیں اور فضائی آلودگی سے بچنے کیلئے ہمارے یہاں کوئی بھی سڑک نہیں بنا ہے جس کی وجہ سے گردوغبار اور مٹی اڑنے سے یہاں کے شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے

Baakhabar Quetta

کوئٹہ ہر کوچے موٹرسائیکل اسٹینڈ فٹ پاتھ پر تھڑا مافیا کا قبضہ پیدل چلنا دشوار

رش کی وجہ سے ٹریفک کی روانی متاثر خواتین سکول کے طلباء اور معمر افراد کو ان فٹ پاتھوں پر چلنے میں شدید دشواریوں کا سامنا انتظامیہ تجاوزات کے خلاف پورے شہر میں بلا امتیاز کارروائی کرے، عوامی حلقے

جناح روڈ، قندھاری بازار، مسجد روڈ، سرکلر روڈ، لیاقت بازار، آرٹ سکول روڈ پر موٹرسائیکل اسٹینڈ اور فٹ پاتھوں پر لنڈے کے کپڑے اور مختلف اشیاء رکھ کر فروخت کیے جارہے ہیں، پیدل چلنے والوں کو کوفت کا سامنا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں تجاوزات کی بھرمار مختلف سڑکوں پر موٹرسائیکل اسٹینڈ اور فٹ پاتھوں پر تھڑا مافیا کا قبضہ پیدل چلنا محال انتظامیہ تجاوزات کے خلاف پورے شہر میں بلا امتیاز کارروائی کرے عوامی حلقے تفصیلات کے مطابق کوئٹہ شہر میں تجاوزات کی بھرمار پیدل چلنے والوں کو بھی مشکلات کا سامنا ہے شہر کے معروف سڑکوں جناح روڈ، شارع اقبال، قندھاری بازار، لیاقت بازار عبدالستار روڈ، آرٹ سکول روڈ، گوردت سنگھ روڈ، میکانگی روڈ، شاہ ورکشاہ روڈ پرنس روڈ، تھانہ روڈ ملحقہ گلیاں سرکلر روڈ، مسجد روڈ، فاطمہ جناح روڈ، ڈبل روڈ پر کہیں موٹرسائیکل اسٹینڈ جبکہ فٹ پاتھوں پر تھڑا مافیا کا قبضہ ہے رش کی وجہ سے خواتین اور معمر افراد کو ان فٹ پاتھوں پر چلنے میں دشواری کا سامنا ہے لنڈے کے کپڑے دیواروں پر لٹکانے کے ساتھ ساتھ ریڑھیاں فٹ پاتھوں پر کھڑی کی گئیں ہیں سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر لوگوں نے قبضہ کرکے مختلف اشیاء فروخت کیے جاتے ہیں شہریوں نے باخبر سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ریڑھک دیہاڑی دار اور مزدور لوگ اس کاروبار سے منسلک ہیں لیکن شہریوں کو خاص طور پر خواتین بچوں سکول کے طلباء اور معمر افراد کو مشکلات کا سامنا ہے اور ضلعی انتظامیہ ان کو ایک مخصوص جگہ فراہم کرے فٹ پاتھ خالی کرائیں سڑکوں پر موٹرسائیکل اسٹینڈ ختم کرکے انہیں پارکنگ تک محدود کرے تاکہ ٹریفک کی روانی بھی متاثر نہ ہو اور شہریوں کو بھی مشکلات کا سامنا نہ ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 26 NOV 2024 Page No. 29

مغوی بازیاب کرانے کے بجائے تعلیمی ادارے بند

حکومت بلوچستان نے ایک شاندار کارنامہ انجام دیا ہے، جس کی کوئی مثال نہیں ملتی، دس روز قبل اغوا ہونے والے شہری کو بازیاب کرانے کے بجائے اس معاملے کو کچھ اس طرح سنبھالا کے بلوچستان بھر کے اسکول بند کرنے کی نوبت آگئی۔ مغوی کی بازیابی سے پہلے مقدمہ درج کروانے کے لیے احتجاج کیا گیا، اب حالت یہ ہے کہ پورے بلوچستان میں احتجاج کا دائرہ وسیع ہوگیا ہے اور پہیہ جام ہڑتال کی گئی ہے جس کی ٹرانسپورٹر برادری نے بھی حمایت کی ہے، جس کے باعث وزیر تعلیم کو کہنا پڑا کہ ہڑتال کی وجہ سے طلبہ وطالبات، اساتذہ اور اسٹاف کو آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے اس لیے صوبے کے تمام اسکول، کالجز اور جامعات میں تدریسی عمل معطل رہے گا۔ کوئٹہ سے پنجاب جانے والی بسوں کو حکومت نے خود رکوایا تا کہ کوئی 24 یا 25 نومبر کو پنجاب نہ جاسکے، پھر ہڑتال کے باعث مزید ٹرانسپورٹ بھی سڑکوں سے غائب ہوگئی۔

وفاقی حکومت ہو یا صوبائی حکومت سمجھ یہ نہیں آتا کہ یہ شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کے لیے قائم ہیں یا مجرموں کو بچانے کے لیے، اغوا کاروں کو گرفتار کرنے کے بجائے مغوی کے اہل خانہ پر ہی احتجاج ختم کرنے کے لیے دباؤ ڈالا جارہا ہے۔ وفاقی حکومت نے پی ٹی آئی کے کارکنوں اور رہنماؤں سے جیلیں بھردی ہیں لیکن مسئلہ جوں کا توں کھڑا ہے۔ اب تو خود ن لیگ کے رکن اسمبلی بھی اسمبلی کے فلور پر تقاریر کررہے ہیں کہ اس طرح حالات نہیں سنبھلیں گے کہ ایک جانب آپ لوگوں کے گریبانوں پر ہاتھ ڈالو، انہیں جیلوں میں بند کرواور پھر چاہو کہ وہ آپ کی بات مان لیں تو ایسا نہیں ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ مشرف دور میں ن لیگ کے صرف 18 ایم این ایز رہ گئے تھے لیکن اس کے بعد پھر ن لیگ کو اقتدار ملا، اسی طرح اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ پی ٹی آئی کے رہنماؤں اور کارکنوں کو ڈرا دھمکا کر اسے ختم کردیا جائے گا تو یہ اس کی خام خیالی ہے، آج نہیں تو کل وہ اقتدار میں ہوں گے اور ہم اپوزیشن کی بینچوں پر بیٹھے ہوں گے۔

حکمرانوں کی معاملہ فہمی کا یہ حال ہے کہ آج ملک کا دارالخلافہ کنٹینرز کے ذریعے بند ہے، ساتھ ہی پنجاب اور بلوچستان بھی تقریباً بند ہیں، اسکولوں میں عام تعطیل کردی گئی ہے۔ سوال یہ ہے کہ حالات اس نہج تک پہنچے کیسے؟ عوامی امنگوں اور رائے کا احترام کیوں نہیں کیا جارہا، انہیں طاقت کے بل پر دبانے کی کوشش کیوں کی جارہی ہے؟ کبھی کسی ملک کی طاقتور ترین حکومت نے بھی عوام کو طاقت سے دبایا ہے، تاریخ میں کوئی ایسی مثال بتادیں، شاہ ایران سے لے کر حسینہ واجد تک، رومن امپائر سے لے کر انقلاب روس تک تاریخ کے ہزاروں صفحات عوامی قربانیوں اور انتھک جدوجہد کی بے مثال داستانوں سے بھرے پڑے ہیں۔ لیکن ہمارے حکمران آج کے اس جدید دور میں بھی انٹرنیٹ بند کرکے، میڈیا کی توجہ کسی اور جانب مبذول کرواکر اور دیگر ہتھکنڈوں سے حالات کو قابو کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں، کتنے دن تک انٹرنیٹ بند کیا جاسکے گا، کتنے دن تک کنٹینرز لگے رہیں گے، کتنے دن تک ملک بند کیا جاسکتا ہے، پھر وزیر خزانہ کے ذریعے پریس کانفرنس میں رونا بھی رویا جارہا ہے کہ روزانہ اربوں روپے کا نقصان ہورہا ہے، حالات یہاں تک کون لے کر آیا، آج بھی عوام کو سنگین نتائج یا سنگین دفعات کے تحت مقدمات درج کرنے کی دھمکیاں کون دے رہا ہے۔ ادھر حکومت بلوچستان ہے جس نے مغوی بازیاب کروانے کے بجائے پورا صوبہ بند کروادیا ہے۔ کیا اس طرح صوبہ یا ملک چل سکتا ہے؟

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated 26 NOV 2024 Page No. 33

کوئٹہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ، حکومتی اقدامات اور عوامی آگاہی!

رپورٹ۔ ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس کوئٹہ

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اپنے محل وقوع اور جغرافیائی حیثیت کے لحاظ سے انتہائی اہمیت کا حامل ہے چاروں اطراف پہاڑوں سے گھرا یہ شہر ہمسائے ممالک کے درمیان ایک اہم تجارتی مرکز اور نقل وحرکت کا ذریعہ ہے آبادی میں اضافہ، افغان مہاجرین کی آمدورفت، دیہی علاقوں سے نقل مکانی کرکے آنے والے، محدود وسائل اور دیگر عوامل نے کوئٹہ کو شہری مسائل میں نہ صرف لپیٹا ہوا ہے بلکہ ان میں اضافہ کرنے میں بھرپور کردار ادا کیا ہے ان تمام عوامل کی وجہ سے کوئٹہ متعدد گھمبیر مسائل میں گھرا ہوا ہے جن میں سے ایک اہم اور سنگین مسئلہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کا ہے جو کہ شہر کی خوبصورتی اور ترقی کے لیے چیلنج بنا ہوا ہے۔ شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ ساتھ فضلات کی پیداوار میں بھی نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے اور جس کا حجم روزانہ کی بنیاد پر 1600 ٹن تک پہنچ گیا ہے۔ پاکستان میں ایک اندازے کے مطابق سالانہ 50 لاکھ افراد فضلات سے جڑی بیماریوں کی وجہ سے ہلاک ہوتے ہیں کیونکہ ٹھوس فضلات کے غلط اور غیر مناسب انتظامات ماحولیاتی آلودگی اور معاشرے کی صحت کے لیے باعث خطرہ ہے یہ پانی کے ذرائع اور کھانے پینے کی اشیاء کے ذریعے ہیضہ، ٹائیفائیڈ اور ہیپاٹائٹس جیسی متعدی بیماریوں کے علاوہ مختلف جلدی امراض کے بھی موجب اور پھیلاؤ کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ صحت کے ان خدشات کو دور کرنے کے لیے کچرے کو مناسب طریقوں سے ٹھکانے لگانے کے عمل کو فروغ دینے کی ضرورت ہے

کوئٹہ شہر میں فضلات اور کچرے کو ٹھکانے لگانے کے لیے شہر کو 62 وارڈز/یونین کونسل میں تقسیم کیا گیا تھا جو کہ زیادہ موثر اقدامات کی جانب ایک اہم قدم تھا اس کے باوجود کوئٹہ کی بڑھتی ہوئی آبادی صاف ستھرے اور صحت مند ماحول کی راہ میں رکاوٹ بنتی چلی گئی سالڈ ویسٹ سے متعلق چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے حکمت عملی کمزور ہوئی اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سے متعلق مسائل جوں کے توں رہیں۔ کوئٹہ میں ہر شخص روزانہ تقریباً 0.4 سے 0.6 کلوگرام ٹھوس فضلات پیدا کرتا ہے جو کہ روزانہ 1600 ٹن کچرے کے برابر ہے ان فضلات کا تقریباً نصف سے زیادہ سڑکوں میدانوں اور کھلی جگہوں پر پڑا رہتا ہے۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ روزانہ 700 سے 800 ٹن کچرہ اٹھانے اور ٹھکانے لگانے کی صلاحیت رکھتا ہے جبکہ شہر میں روزانہ اس سے دگنا کچرہ پیدا ہوتا ہے جگہ جگہ مدتوں سے پڑے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر فضائی آلودگی، آبی ذرائع وسائل اور شہر کی خوبصورتی کو خراب کرتے ہیں۔ شہر میں صفائی نہ ہونے اور کچروں کے انبار کوئٹہ شہر میں نکاسی آب کے مسائل، زیرزمین پانی کے ذرائع کو متاثر کرنے، ڈینگی، کانگو، ملیریا اور سانس کی بیماریوں کو جنم دینے کے علاوہ شہر کی خوبصورتی پر بھی داغ ہے۔ شہر میں کوڑا کرکٹ اور کچروں کے ڈھیر جو سڑکوں اور میدانوں میں پڑے رہتے ہیں بعض اوقات ان کو جلا دیا جاتا ہے جس سے فضاء آلودہ اور انسانی صحت کو شدید خطرات لاحق ہو جاتے ہیں کوئٹہ شہر میں سولڈ ویسٹ مینجمنٹ کا مسئلہ ہر گزرتے دن کے ساتھ گمبھیر ہوتا جا رہا ہے کیونکہ شہر میں روزانہ تقریبا 1600 ٹن تک نیا کچرا پیدا ہوتا ہے جس میں سے صرف 700 ٹن تک کا مناسب انتظام کیا جاتا ہے جدید ٹیکنالوجی کا فقدان، فنڈز کی کمی، ناقص پالیسی اور اداروں میں مداخلت کی وجہ سے کچرہ ٹھکانے لگانے کا ہدف پورا نہیں ہو پاتا دوسری جانب شہریوں کی جانب سے کچرہ مناسب جگہوں پر رکھنے کے بجائے غیر مناسب طور پر گلیوں، نکاسی آب کی نالیوں اور کھلی جگہوں میں پھینک کر شہر میں صفائی کی صورتحال کو مزید ابتر کیا جا رہا ہے یہاں تک کہ نالیوں اور نالوں میں تعمیراتی ملبات بھی پھینک دیے جاتے ہیں جسکی وجہ سے نکاسی آب ممکن نہیں رہتی اور سڑکوں پر گندہ پانی بہنا شروع ہو جاتا ہے اور اگر ابر کرم برس جائے تو پھر سڑکیں ندی نالوں کا منظر پیش کرتی ہوئی نظر آتی ہیں لوگوں میں شعور اجاگر کرنے کے علاوہ ایسی قانون سازی کرنے کی اشد ضرورت ہے جس کے تحت شہریوں کو صفائی کے معاملے میں پابند کیا جا سکے کوئٹہ شہر میں چند ماہ قبل میٹروپولیٹن کارپوریشن نے دن رات کام کر کے تقریبا 1.5 لاکھ ٹن کچرہ جو کہ شہری اور دیہی علاقوں میں بکھرا پڑا تھا اسے اٹھا کر ڈمپنگ گراونڈ منتقل کیا گیا اسی طرح کوئٹہ شہر کی تاریخ کا سب سے بڑا صفائی آپریشن کرتے ہوئے تقریبا 5 لاکھ ٹن کچرہ ٹھکانے لگایا جا چکا ہے جس سے کسی حد تک شہریوں نے سکھ کا سانس لیا ہے۔ حکومت بلوچستان نے کوئٹہ شہر میں مستقل بنیادوں پر صفائی اور کچرے سے پاک کرنے کے لیے انقلابی اقدامات کا آغاز کر دیا ہے اس حوالے سے وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کا اضافی چارج تفویض کرتے ہوئے ہدایت کی کہ کوئٹہ شہر کی صفائی ستھرائی کو بہتر اور کوڑا کرکٹ کو ختم کرنے کے لیے ہر حد تک جایا جائے جس کے پیش نظر کوئٹہ میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے کام کو پی پی پی کے اشتراک سے نجی کمپنی کے حوالے کیا گیا۔ جس نے 14 اگست 2024 سے باقاعدہ اپنا کام شروع کر دیا ہے اس اقدام سے حکومت بلوچستان پر صفائی کی مد میں اربوں روپے کا خرچہ کم ہونے کے علاوہ شہر میں صفائی کی صورتحال میں بھی بہتری آرہی ہے دوسری جانب نجی کمپنی کچرہ ریسائیکل کر کے اضافی آمدنی اور خراجات میں توازن پیدا کرے گی۔ اس کے علاوہ شہریوں کو بھی اپنی ذمہ داری کا احساس دلانے کیلئے عوامی بیداری کے حوالے سے خصوصی مہمات جیسے کہ میڈیا پلیٹ فارمز اور کمیونٹی کو مختلف پروگراموں کے ذریعے شہریوں کے رویوں میں تبدیلی اور ذمہ داریوں کے احساس کو فروغ دینے کی ضرورت ہے اس کے علاوہ تعلیمی اداروں میں بچوں کے نصاب میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ اور صفائی کی تعلیم انتہائی ضروری ہے تاکہ آنے والی نئی نسلوں کو صفائی، کچرے کے مناسب انتظام اور احساس ذمہ داری سے آشنا کیا جا سکے کوئٹہ میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کو بہتر بنانے لیے قانون سازی، عوامی آگہی تعلیمی نصاب اور بنیادی ڈھانچے کی اپگریڈیشن انتہائی ضروری اقدامات ہیں ان پالیسیوں پر عمل درآمد کرنے سے ہی کوئٹہ شہر کے کچرے کے مناسب انتظام کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی خطرات کو

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Billet No. 1 Dated 26 NOV 2024 Page No 17

انتقال پُر ملال

انتہائی رنج وغم کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ رکن بلوچستان اسمبلی محترمہ فرح عظیم شاہ کے والد محترم انتقال فرما گئے ہیں۔ مرحوم عظیم شاہ کے انتقال پُر ملال کے موقع پر ان کے جنازے میں شریک ہونے اور اظہار تعزیت کرنے والے تمام افراد کے ہم تہہ دل سے ممنون ہیں۔

فرح عظیم شاہ ایم پی اے 27،26 اور 28 نومبر کو ایم پی اے ہاسٹل کوئٹہ میں تعزیت کے سلسلے میں آنے والوں کے لیے موجود رہیں گی۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

مرحوم کی مغفرت وایصال ثواب کے لیے طالب دعا

فرح عظیم شاہ

فون: 0301-3844551

Power & Protest

As the Pakistan Tehreek-e-Insaf geared up for what was branded a 'do or die' protest in the federal capital, a palpable tension hung in the air, marked by contrasting sentiments. Former Prime Minister Imran Khan's party seemed to be grappling with an unexpected challenge: the lack of the fervent mass mobilization that once characterized its rallies. Social media, traditionally a vibrant platform for PTI's narrative, appeared curiously muted, suggesting that the enthusiasm that once surged through its ranks was noticeably missing. Meanwhile, party leaders, donning brave visages on television, appeared to anticipate a turnout that, in a more optimistic context, could only be described as underwhelming. State responded with an alarming show of force, leading one to question its own confidence in managing law and order. Roads crisscrossing the country were shut down, limiting access to major urban centres, while public gatherings were outright banned. Security personnel were deployed in full force, marking a clear pivot towards suppression rather than engagement. The blanket enforcement of Section 144 across Punjab hinted at a panic response rather than an evidence-based approach to civil disobedience. This all seemed perplexing given that under normal circumstances, protests especially of the variety anticipated by PTI would have been confined to limited areas and would likely have concluded with little more than a collective sigh of discontent from participants.

The authorities' unyielding stance invites us to delve deeper into the psyche of those in power. Why does the state exhibit a remarkable lack of confidence in its ability to uphold peace during protests? This systemic apprehension is especially puzzling when juxtaposed with the near-apathy demonstrated during previous marches organized by rival political factions. The ruling parties have historically marched on Islamabad, rallying support with grandiose claims of overthrowing incumbent governments, yet the corresponding fear displayed now by current authorities starkly differs. These protests, while passionate, have rarely transformed into genuine threats to governance. They serve largely as platforms for citizens to voice their discontent, yet the conduct that accompanies the state's response now suggests a misalignment of priorities. Notion that in fearing

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Dated: 26 NOV 2024 Page No. 36

...et No. 6

protest, the state inadvertently exacerbates public dissent. By opting for heavy-handed measures, the authorities effectively create a larger disruption than the protests could ever achieve alone. Hundreds of thousands of innocent citizens found their daily lives disrupted through a blanket lockdown an inconvenience that suggests a severe miscalculation in addressing public unrest. This pattern of precautionary measures often misfires; it assumes that the projected fear can preemptively quash dissent, but it frequently causes the opposite effect, invigorating public sentiment against those in power. There lies a crucial dilemma: the need for authorities to understand that protests, when orchestrated responsibly, are a hallmark of democratic engagement. Instead of resorting to punitive measures, a degree of restraint would signal a progressive shift toward accommodating public grievances.

A genuinely democratic approach would recognize the right to assembly, even if the motivations behind such gatherings are seen as unwelcome. Allowing protesters space to express their frustrations, albeit in a controlled environment, could yield better outcomes than the anxiety-driven crackdowns we witness today. On the eve of PTI's protest, it becomes evident that our current political milieu is characterized not merely by the tension of the moment but by an overarching apprehension of dissent. It is imperative for authorities to rise above their fears and adopt strategies that emphasize engagement over suppression. Only through a commitment to dialogue and understanding can we hope to cultivate a political environment that values the voices of its citizens rather than stifling them. As Pakistan navigates this pivotal moment, the call for restraint and rationality in protest management has never been more urgent.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

No. 6 Dated: 26 NOV 2024 Page No. 31

بلوچستان میں واٹر چینلز کی بحالی

بلوچستان میں 2022 کے سیلاب سے تباہ ہونے والے واٹر چینلز کو بحال کر دیا گیا ہے۔ 2022ء کے سیلاب میں جہاں پاکستان کو عالمی تخمینوں کے مطابق 30 ارب ڈالر کا نقصان ہوا وہاں ملک بھر میں 70 لاکھ افراد بے گھر ہوئے تھے۔ سب سے زیادہ تباہی بلوچستان میں ہوئی جہاں انتظامیہ کو متاثرین کی بحالی میں بھی مشکلات پیش آئی تھیں۔ سیلاب میں جہاں بلوچستان کے لاکھوں افراد بے گھر ہوئے تھے وہاں سڑکوں اور عمارتوں کو بھی شدید نقصان پہنچا تھا۔ اس کے علاوہ آبپاشی کا نظام درہم برہم ہو کر رہ گیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر سے سرکاری اور غیر سرکاری اداروں نے پاکستان کے سیلاب متاثرین کی دل کھول کر مدد کی تھی۔ لیکن بدقسمتی سے انتظامی غفلت بدعنوانی اور ناقص منصوبہ بندی کے باعث اول تو متاثرین کو بروقت امداد نہ مل سکی، دوئم جو بیرونی امداد آئی وہ متاثرین کی بحالی پر خرچ نہ ہو سکی۔ اس تاثر کو یکسر مسترد کرنا اس لئے بھی ممکن نہیں کہ حکومتی اتحادی بلاول بھٹو کوئٹہ میں بلوچستان کو ملنے والی عالمی امداد کی عدم فراہمی کا شکوہ کر چکے ہیں۔ سیاسی بدعنوانی اور انتظامی غفلت کا شاخسانہ ہے کہ 2022ء میں سیلاب سے متاثر ہونے والے واٹر چینلز کی بحالی میں دو سال سے زائد عرصہ لگا ہے اور جو بحال ہوئے ہیں ان سے بھی محض 157000 ایکڑ اراضی کو پانی میسر ہوگا۔ بہتر ہوگا حکومت سیلاب متاثرین کی امداد کے کسی اور مد میں استعمال پر پابندی کے ساتھ متاثرین کی بحالی کے منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائے۔

editorial@roznama92news.com

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Baakhabar Quetta
Bullet No 6
Dated 26 NOV 2024
Page No 30

ماحولیاتی تبدیلیوں کی تباہ کاریوں کا بروقت ادارک ضروری ہے

ماحولیاتی تبدیلی سے آنے والی ممکنہ بربادیوں میں قحط سالی بھی شامل ہے۔ عالمی اداروں کی رپورٹس کے مطابق، اگلے ایک دو سال میں پاکستان سمیت بہت سے ممالک میں پانی کی مزید کمی ہو جائے گی جبکہ 2040ء میں پانی کی اتنی کمی ہوگی کہ دنیا کے بہت سے ممالک خشک سالی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ماحولیاتی تبدیلی یا جو کچھ بھی ہو پاکستان میں جس قدر بھی پانی آج میسر ہے اسے سنبھال لیا جائے تو پانی کی شدید کمی اور قحط سالی سے بچا جاسکتا ہے۔ بھارت سیلاب کے دنوں میں پاکستان کی طرف پانی کا رخ موڑ دیتا ہے لیکن جب فصلوں کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے وہ پاکستان کی جانب آنے والا پانی روک لیتا ہے مگر بھارت کا بھی سارے پانی پر زور نہیں ہے۔ بارشوں کا اوپر سے نیچے پاکستان کی طرف آنے والا پانی یا بھارت کی طرف سے سیلابوں کے موسم میں چھوڑا جانے والا پانی اگر محفوظ کر لیا جائے تو اس سے ایک تو کم قیمت میں ملنے والی بجلی پیدا ہو سکتی ہے، دوسرے ضرورت کے وقت یہ پانی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

پاکستان پیپلز پارٹی 1991ء کے پانی کی تقسیم کے معاہدے کے آئینی تحفظ کا مطالبہ کرتی ہے حالانکہ اس معاہدے میں کچھ خامیاں بھی ہیں۔ معاہدے کے تحت سندھ کے حصے میں آنے والا پانی کوئی بھی صوبہ کیسے استعمال کر سکتا ہے جب تک وہ خود اس کے استعمال کی اجازت نہ دے دیں، سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخوا پانی کے حوالے سے اپنے تحفظات کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ 1991ء کے معاہدے میں خامیوں کی بات کرتے ہیں۔ اس معاہدے میں خامیاں ہیں اور سارے صوبوں کے تحفظات بھی ہیں تو ایک مرتبہ پھر سارے صوبے بیٹھیں اور معاہدے پر نظرِ ثانی کر لیں۔ سیاسی معاملات میں پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی اکٹھی ہیں۔ دونوں جماعتوں کی اعلیٰ قیادت ایک دوسرے کے لیے ایثار کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ ایسی ہی روایت ملکی سطح پر بھی قائم ہو تو صوبوں کے باہمی معاملات میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: [illegible]

Bullet No. 6

Dated 26 NOV 2024 Page No. 32

آئے روز کے احتجاج، یومیہ 190 ارب کا نقصان، بہت بڑا المیہ!!

اس سے بڑھ کر ہمارا بحیثیت قوم اور کیا المیہ ہوسکتا ہے کہ ایک ایسے وقت میں جب ہمیں دہشت گردی کے ناسور کا سامنا ہے، بدامنی، دہشت گردی، انتہا پسندی اور سٹریٹ کرائمز الگ سے دردِ سر بنے ہوئے ہیں معاشرتی ناانصافی، ظلم، جبر، زیادتیاں الگ سے لمحہ فکریہ ہیں اور معیشت الگ سے چیلنجز، مسائل اور مشکلات میں گھری ہوئی ہے ایسے میں آئے روز کے احتجاج، جلسے جلوسوں اور سیاسی عدم استحکام سے ملک وقوم کو درپیش چیلنجز اور مسائل ومشکلات کم ہونے کی بجائے مزید بڑھتے چلے جارہے ہیں اب پی ٹی آئی کے حالیہ احتجاج کو لے لیجئے، فائنل کال کے نام سے شروع کی گئی تحریک کامیاب ہوتی ہے یا ناکام اس سے قطع نظر یہ سوال غور طلب ہے کہ گزشتہ تین دنوں سے وفاقی دارالحکومت سمیت ملک کے مختلف شہروں اور بڑی شاہراہوں پر جو حالات ہیں کیا وہ ملک وقوم کے مفاد میں ہیں؟ یقیناً نہیں۔ اس طرح کے حالات معیشت ومعاشرت کے لئے ان گنت چیلنجز کا باعث بنتے ہیں پہلے سے ہماری معیشت دگرگوں ہے حکومت نے قرض لے کر اور مشکل فیصلے کر کے کسی حد تک معیشت کو درست سمت تو دے دی ہے مگر المیہ دیکھیں کہ اب پھر سے ملک بھر میں معیشت اور تجارت کو نقصانات کا سامنا ہے عام آدمی غریب ومتوسط طبقات بالخصوص وہ لوگ جو دن کو کماتے اور رات کو کھاتے ہیں یعنی غریب دیہاڑی دار طبقہ ان کا کوئی پرسان حال نہیں آئے روز کے جلسے جلوسوں احتجاج اور ہڑتالوں کے باعث ان کے گھروں کے حالات کیا ہورہے ہوں گے اس پر غور وفکر کیا جائے یہی نہیں مجموعی قومی معیشت کو کس قدر نقصان کا سامنا ہے اس کا اندازہ وفاقی وزیر خزانہ کے اس بیان سے لگایا جاسکتا ہے جو انہوں نے گزشتہ روز دیا ہے اور باقاعدہ اعداد وشمار دیئے ہیں کہ احتجاج کی کال سے روزانہ ایک سو نوے ارب روپے کا نقصان ہوتا ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگ زیب نے یہ بات گزشتہ روز ایک نجی ٹی وی سے بات چیت کرتے ہوئے کہی ہے انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کے احتجاج کی کال سے روزانہ 190 ارب کا نقصان ہوتا ہے، احتجاج کی وجہ سے ٹیکس وصولی میں کمی ہوتی ہے کاروبار میں رکاوٹ سے برآمدات متاثر ہوتی ہے احتجاج کے باعث امن برقرار رکھنے کے لئے سیکورٹی پر اضافی اخراجات آتے ہیں، آئی ٹی اور ٹیلی کام کے شعبے میں نقصانات اس کے علاوہ ہیں۔ آئی ٹی اور ٹیلی کام کی بندش سے سماجی طور پر منفی اثر پڑتا ہے احتجاج کے باعث صوبوں کو زرعی شعبے کے حوالے سے روزانہ نقصان چھبیس ارب روپے کا ہوتا ہے۔ صوبوں کو صنعتی شعبے میں ہونے والا نقصان بیس ارب روپے سے زیادہ ہے اور یوں کل ملا کر یومیہ ایک سو نوے ارب روپے کا نقصان ہوتا ہے ایک ایسا ملک جس کی معیشت کی کشتی طوفانوں میں گھری ہوئی ہو اس کے لئے اس قدر خطیر نقصان کتنے دن قابل قبول ہوسکتا ہے اس سوال پر غور وفکر کیا جائے اور حکومت واپوزیشن باہم مل کر اس نکتے پر غور کریں کہ اس کا سدباب کیسے کیا جاسکتا ہے پیر کے روز بلوچستان میں بھی پہیہ جام ہڑتال ہوئی بلوچستان میں پہیہ جام ہڑتال کی کال اگرچہ پی ٹی آئی کے احتجاج سے متعلق نہ تھی بلکہ اس کا محرک وہ واقعہ بنا ہے جو چند روز پیشتر یہاں صوبائی دارالحکومت میں پیش آیا جس کے دوران ایک بچہ اغواء ہوا بچے کے اغوا کے خلاف شہر میں مسلسل کئی دنوں سے ٹریفک کی بری حالت ہے کیونکہ بچے کے اہلخانہ تاجر تنظیمیں اور سیاسی جماعتیں دھرنا دے کر بیٹھی ہیں منگل کو ان کی جانب سے پہیہ جام ہڑتال کی کال تھی جس کے دوران کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں قومی شاہراہوں پر پہیہ جام ہڑتال کرنی تھی کتنے افسوس کا مقام ہے کہ بلوچستان حکومت نے عوام کی ڈھارس بندھانے کی بجائے پہیہ جام ہڑتال کو جواز بنا کر تعلیمی ادارے ایک دن کے لئے بند کر دیئے۔ ہمیں بچے کے اہلخانہ سے پوری پوری ہمدردی ہے مگر حکومت نے تعلیمی اداروں کی بندش کر کے گویا خود خوف وہراس کی فضاء بنانے کی کوشش کی بچوں کا تعلیمی حرج تو پورا ہوجائے گا جن کے امتحانات تھے وہ پھر اگلے دن امتحان دے دیں گے مگر جن گھروں کے کفیل دیہاڑی دار مزدور ہیں کیا ان کے نقصان کا ازالہ ہوسکتا ہے جب حکومت خود تعلیمی ادارے بند کرے وہ بھی ایک ایسی کال پر جس کا شہر سے کوئی تعلق ہی نہ تھا تو دیہاڑی دار طبقہ کہاں جائے شہر سے باہر قومی شاہراہوں کی بندش بھی کوئی اچھی بات نہیں اس سے بھی صرف تاجر ٹرانسپورٹرز یا صنعتکار متاثر نہیں ہوتے ان کا مال ایک دن کے وقفے سے اگلے دن پہنچ ہی جائے گا مگر محاصل پر اس کا الگ سے اثر پڑتا ہے اور عام آدمی کی جیب پر اس طرح یہ ایک دن اثر انداز ہوتا ہے کہ جب اشیائے ضروریہ کی سپلائی چین متاثر ہوجاتی ہے سبزیوں پھلوں اور دیگر اشیاء کی قیمتیں ایک دم سے بڑھ جاتی ہیں حکومت تو یہ بھی نہیں کرتی کہ شہر میں کسی گرانفروش یا بلیک مارکیٹنگ کے مرتکب کسی تاجر کو پکڑ کر نشان عبرت بنائے احتجاج اور راستوں کی بندش سے عام آدمی متاثر ہوتا ہے اور قومی معیشت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچتا ہے اس لئے سیاسی جماعتیں ہوش کے ناخن لیں سیاست کریں مگر راستوں کی بندش سے باز آجائیں فائنل کال ہو یا فائنل مس کال راستوں کی بندش افراتفری اور غیر یقینی کی صورتحال ملک کے نقصان میں ہے خدارا اس سے گریز کریں اور سب مل کر پاکستان کی ترقی خوشحالی اور استحکام کے لئے کام کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 1

Dated: 26 NOV 2024

Page No. 8

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سابق کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل (ر) ناصر جنجوعہ ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن ڈاکٹر مختیار احمد کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے، صوبائی وزراء اور متعلقہ حکام بھی موجود ہیں